

A-2006

Vol I
No 17



Tuesday
21st March 1951

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Stage I Question and Answers	1007 1000
Unstarred Question and Answers	1010
Starred Question	1011 1000
I A (H) N. N. of 1952 II Hyderabad Electricity Bill	1008 1000
(H) (H) Bill 1952	1009 1000
Non (H) (H) Resolution N II	1000 1000

Price Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-EN
1951

D

سری سی ایچ ونکٹ رام رائے معلوم ہوا کہ فائبرگ انکوائری کمیٹی رپورٹ وصول ہو کر ہے یا کا عرصہ ہو گا کیا اس میں سے دوران میں

سری سی ایچ ونکٹ رام رائے میں لے کیا ہے کہ پانچ سو روز میں میں ہی یہ رپورٹ سامع ہو کر آسکی بلورنٹ (Blue Print) میں مامات کے جسے وہیں کے چھپنے میں دیر ہو رہی ہے میں - چھپا ہونے کہ را سے راندہ اگلے چھ ماہوں میں پھر اس کو پڑ سکے

DEMobilised ARMY PERSONNEL

*174 (277) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of demobilised army personnel in the State?

(b) The number of such persons absorbed in the H S R P and other Government Departments so far?

شری سی ایچ ونکٹ رام کس رائے (اے) کا جواب یہ ہے کہ حارآباد اسٹیٹ فورسز (Hyderabad State Forces) کے اے سڈ کوارٹر سے جو ریکارڈ ملا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آرمی ڈسبائل (Disband) کر کے کی وجہ سے (۸۳) حارآباد آرمی پرسنل کو سروس (Services) سے ریلیز (Release) کیا گیا (ب) کا جواب یہ ہے کہ چھ سو آری میں ان کے سہولت (۲۶) آدمیوں کو اسات (Absorb) کیا گیا اور دوسرے گورنمنٹ ڈپارٹمنٹس میں (۲۸) آدمیوں کو اسات کیا گیا ہے

شری سید حسن کیا گورنمنٹ اس سے فائدہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا سے انٹرمیڈیٹ اسکول (Industrial Educational School) کے لیے جو نو ماگوار لاکھ روپیہ دے گئے تھے اس رقم کا مصروف کیا ہوا؟

شری سی ایچ ونکٹ رام کس رائے انٹرمیڈیٹ اسکول کے لیے جو رقم گورنمنٹ آف انڈیا نے دی تھی اس کے مصروف کے متعلق تفصیلات میں لے ایک سوال کے جواب میں یہ ہیں کہ کئی کئی آئٹمز (Items) کے تحت کس کس طرح اطر احاطہ ہو چکے ہیں۔

سری سید حسن یہ ہیں آری ہائی کی کیا اسیریکو (Strength) ہے اور کتنے پرسنل آرمی پرسنل کو اس میں آہ رت کہ کیا؟

شری سی ایچ ونکٹ رام کس رائے میں آری کی کل تعداد بھی یاد میں ہے لیکن فربت (۸) ہزار کی اسیریکو ہوگی اس میں سے کچھ عرصہ ڈسبائل

(Diband) ہوگا ہے اس میں حیدرآباد اسٹیٹ کے (۲۶) اداوں کو اسٹارٹ کیا گیا ہے (۔) حصہ اس میں اسٹارٹ (Absorb) ہوا ہے

سری سندھس نائی کے سب لوگ کیا عمر ملتی ہے ؟

سری بی رام کس رائے نائی کے سب و عمر ملتی ہیں (الہ)
درمست عمر ملتی ہے

سری سندھس جی اے ڈی سے ایک سرکولر (Circular)
بکالا گیا تھا کہ اسٹارٹس (Absorption) کے وقت ان لوگوں کو پرنس
(Preference) دنا جائے لیکن حال میں ایک اور سرکولر نکالا
گیا ہے جو سب سے پہلے اسٹارٹس کے لوگوں کے متعلق ہے کہ ان کو بھی اسٹارٹ
کے لئے ایکسپریس پرنس کے متعلق جملے جو سرکولر نکالا گیا ہے اس کو اب
مسوخ کر دیا گیا ہے ؟

سری بی رام کس رائے وہ سرکولر مسوخ نہیں کیا گیا اس میں سب جگہ
اسٹارٹس ہیں جن کے حاکم سب سے پہلے اسٹارٹس کے لوگ دوڑے ڈائریکٹس
میں اسٹارٹس کے حاکم ہیں لیکن آری پرنس کے لوگوں کو خاص خاص مقامات
پر ہی لیا جاسکتا ہے اس میں سب سے پہلے کہ سب کے سرکولر میں یہ متبادل جملے
سرکولر کے اسٹارٹس کی زیادہ گنجائش ہے

سری سندھس نوکا وہ سرکولر مسوخ نہیں کیا گیا ؟

سری بی رام کس رائے جی ہاں

ACREAGE OF SIWAI JAMABANDI

*178 (88) *Shri M. Buchiah (Sirpur)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The total acreage of Siwai Jamabandi in the State (Districtwise) ?

(b) The total acreage in Sirpur taluqa of Adilabad district ?

(c) The quantum of Tawana levied annually in Sirpur taluqa during last four years ?

سری بی رام کس رائے جملے جو اسٹارٹس کے لئے
حیدرآباد اسٹارٹس میں سب دیئے گئے ہیں

مظاہر آباد

نالدیل

کے ۳ ۷

۳۸

۱

بھی

حد نا

۸۳۹

کھم

۳

۶

سکا ہادی یعنی سدک

۳

۳ ۳۵

لنگڑ

۳

۳۳۷

محور نگر

۱

۱

و دیکھا

۸

و نکل

۳۷

۴ ۴

طام نا

۳۵

۷۳

محو

۶

۳ ۱

پہ

۱

سر

۳

۶۳۲

کرم نگر

۳

گلبرگہ

عال نا

۷ ویں کا جواب یہ ہے کہ سرو ملخص میں حلقہ نکرچ (۲۱) نکر ہے
۷ (سی) کا جواب یہ ہے کہ گروسہ ۷ حالوں میں حسب ذیل ناوں لوی (Levy)
کیا گیا

سہ ۱۴۹ ع میں (۶) وہ

سہ ۱ ع میں () وہ

سہ ع میں () وہ

سہ ۱ ع میں (۶) وہ

سری گسب راو سوے جمندی کی کسی سات پر وول کی گئی ؟

سری بی رام کس راڈ میں سے آرسل سر کا کو (Question)
(Follow) ہیں کا

سری گسب رو سوے جمندی و وول کی جانی و حالات قانون کلب
کرتے کے سلسلہ میں وول کی جانی ہے کسی کسی سات میں ہر حالات قانون
کلب کی گئی ہے ؟

سریانی ام کس رو میں نے بھی کل نکاح بنا دیا ہے ہر صلہ میں کسی میں ہر ۲۵ ناؤں کسٹ ہوئی سکی معصیل میں ہے میں نے وہ خوب نا ہے و نوے نکاح ناؤں کی وصولی سے معلوم ہے مگر ۲۵ ناؤں میں ہی سب ملنا جانا ہے ۲۵ حصہ سربو بعلہ میں بھی ہی سب ناؤں وصول کر گیا ہے

سریانی رم کس رو کا آب نے نہ فرما کہ جسکی ۲۵ لہری میں بیوے جمعہ کی کا مل ہیں ہو؟ ہو سکتا ہے کہ ہیں ہو ہو

سریانی اس ریڈی وں کس طرح عائد کیا جاتا ہے؟ سرا ط کیا ہیں؟

سریانی رم کس رو نوعد کے لحاظ سے حلال ناؤں طرحہ کسٹ کرنے کی وجہ سے ناؤں عائد کیا جاتا ہے

سریانی اس ریڈی کا سکریم (Maximum) دھا عائد کیا جاتا ہے؟

سریانی رم کس رو سکریم ہا عائد ہیں کیا جاتا بلکہ معصولی دھا عائد کیا جاتا ہے گو حکام نو سکریم ہا عائد کرنے کے ہیں

سریانی مٹھا کا ناؤں میں سب پر بھی عائد کیا جاتا ہے میں پر () سال سے لوگ مٹھا میں؟

سریانی رام کس رو ناؤں کی ملاوی گروہم نامہ میں بھی ہوو و قابل مٹھا میں ہو سکتی گو ہم کو ہر وہ ناؤں عائد کرے نا اصل کرے کا حق ۲۵ مل ہے

سریانی مٹھا ملو لانگ اسٹانڈنگ کٹیوٹر (Long standing cultivator) ہونے کے ناوہ ہر سال وں ناؤں عائد کیا جاتا ہے وں کے نام پندہ کیوں ہیں کیا جاتا؟

سریانی رم کس رو مسلسل لاوی وں کے لحاظ سے مولانگ سٹانڈنگ کسٹا نہ کے معنی ہیں ناوہ سکر کہ و ۲۵ کھانہ نا کارن کی ۲۵ سے ہوں وں کے نام نہ کیا جاتا ہے میں وہ جب سے لوگوں کے نام پندہ کیا جاتا ہے؟ نہ کروڑ ڈیڑ کروڑ ناؤں کی ۲۵ سے وصول کیا جاسکتا تھا

سریانی ام پٹھا سے ۲۵ میں سربو میں و ۲۵ طور ناؤں وصول کئے گئے تھے لکن ملہ ۲۵ میں () ہر رو کی رقم وصول پھیل سکتی کا وجہ

سری بی ایم کس رو و س کی و نہ ہے کہ سہ ع کے سانا میں
سہ ع میں حلال قانون کسٹ نا کی ی کھی گئی

سری گیسگو ڈ ایس قانون میں وکسٹ کی ی ہے کا سری بی
مہات کے مالک کرتے ہیں یا ہوی میں کے مالک ؟

سری بی ایم کس رو و س کی ی کھی و لوں سے نا ع ی میں کھی
وے ایس قانون کسٹ کرتے ہیں جن میں کی کا س کو نکولا ہو
(Regula 10) کرتے کا طریقہ معلوم ہو گا

GRANT OF SHIKAM TALAB LANDS

*176 (215) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is not giving Shikam Talab lands for Ek fasla Kasht ?

(b) If so for what reasons ?

سری بی ایم کس رو و سول کا جلا و مطرح ہے کہ

Whether it is a fact that the Government is not giving Shikam Talab lands for Ek fasla Kasht

نہ صحیح ہے نہ ولفہ ہے کہ لٹے ہوسو اس کے باغی کے لحاظ سے شکم تالاب
کی سبب حاصل کسی عمل کی طریقہ سری کسٹنس (Temporary cultivation)
کے سلسلہ میں خرچ کرنے کا درو ن ہے سی لحاظ سے عمل ہوتا ہے

(ی) جواب کی ضرورت پڑنا ہی ہوی

GRANT OF LANDS ON PATTI

*177 (801) *Shri Shrivani (Kinsat)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

How much of Kharj Khata Pottamboke and grazing land was given on patti in Adilabad district from 1st January 1950 to 31st December 1952 ?

سری بی ایم کس رو و صلح حال میں کم ہوی سہ ع
نظریں سہ ع تک (م) نہ ح کھانہ مہوک و گریڈنگہ کھڈ
(پتہ سری گئی) Grazing land

* Starred Question & Answer : 24 / March 1958 1845

مری سری ہری کا نہ سا لندلس (Landless) لوگوں کو
دیکھی ہیں

مری بی م کس و وعدہ میں مع کا دل ہے ہر میں کے
کلاس (Backward classes) لندلس (Landless)
لوگ میں عا ہے ترجیح عا ہے

مری کے بل پر چھاپا و کیا بریل بہ دیکھ رہے ہیں کہ سید و کو
بھی سب دیکھی ہیں

مری بی م کس رو سے سب لائی و میں کے سب سب لگو بہا
ہیں دیکھی ہیں

PETITIONS ON FAMINE CONDITIONS

*178 (840) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Ch of
Minster be pleased to state

(a) Whether Government have received any petitions
from the people of Khammam Yellandu Boorgampad Ma
dhira and Palwandi regarding the famine conditions prevail
ing there n ?

(b) Whether it is a fact that Shri T B V thal Rao M P
has written a letter to the Ch of Minister in this connection ?

مری بی م کس و یہ صحیح ہے کہ کہ ہم لندو مو کم ہاڑ مدھر
و ناوبہ معلوم میں مکر میں کلاس (Scarcity Conditions)
ہوئے کے ناے میں کہہ مرے پاس کہہ میں سری (Representation)
آئے ہیں جس پر وی و بہت نکس (Prompt Action) لگا ہے
(د) سری بی و دیہل و کی جانب سے مرے پاس ب نک کوئی ط قبول
ہیں ہوئے

(د) Famine condition مری بی م کس و ناں کلاس
ہوئے کے ناوبہ سے علامہ سے لوی قبول کی جا ہے کی کا ہے ؟

مری بی رام کس و ڈی لوی کے ناے میں کہہ میں کلاس
(Contention) لے گئے ہیں ڈس ی ہوئے کے مدد لوی قبول ہیں
کی گئے

کای کا ادب س نہ ہو کہ کی ۔ س سے ہی جسکی وعدہ ہے و سولہ برس لے
یہ ہی دہی

(۱) حوکہ سہو ماوں میں کج میں وع ہے ں اک کہ مرل
 (۲) Non agricultural purpose (۳) لے لے گی ہے
 (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

FAMINE CONDITIONS

*180 (870) *Shri Vishwa Rao Patil (Parenda)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the famine conditions prevailing in Parenda Bhoom Osmanabad and some parts of Kalam taluques of Osmanabad district?

(b) If so what steps do the Government intend taking to provide relief to these areas?

سری نام کس راں صلح سان آاد کے ر نام وکم معلون میں نام
(Famine) چن ے کا وغان اکیسوی کد جسس ھی نام کدیس
پہ چکڑا نوجانے ھی طے ہوکا ھے جو حال بار ن رنا جوئے کی وجہ سے ان معلون
کے کدھ دہانوں ہوں حرب اور ریح کی فصلں طہبان جسس چن ہوں حرب
کی فصل کی حد تک وغان کے کلکڑ اور نام کسور کے رکھڑ نسس
(Recommendations) کے لحاظ سے سہولت نگی ھی ریح کی فصل فل (Fail)
ہوئے نر کلکڑ ے حال ھی میں پروپوز (Propose) کا ھے کہ نرٹ
اور نام میں رٹا کے لیے ۲ ہزار روپے اور ۲ ہزار روپے ناوی کے طور پر دے جائیں
نہ سہولت مایوں نرٹ میں سرکولٹ (Circulate) ہو رہی ھے م
سے فل ھی پروٹ کے ۲ وکم معلون کے م دہانوں میں فصل کا سسٹم
(Suspension) دنا کا ھے ریح کی مابہ جو روپوں (Proposals)
آئے ھی وکوزسٹ کے زمر منظوری ھی

سری وشو اس رالٹل کیا ن علاقوں میں م نام فصل پر لہوی وصول کی کل

مریکی رام گیس راول میں بے گناہ ہے کہ مصطفیٰ کا شخص دہا گیا ہے

SHIFTING OF TAHSIL OFFICE

*181 (878) *Shri Vashwanth Pahl* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that great inconvenience is caused to the people by valding...

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

1848 24th March 1958 Started Questions & Answers
of Osmanabad district consequent on the shifting of Tahsil
office and Munsiff's Court from Naldurg ?

(b) If so what steps do the Government intend taking
in the matter ?

مری ری رام کس ری نلدورگ کھی فصل آس کا مسرہیں رہا ہے اصلے
مسک (Shifting) کا سوال ملتا ہے ہوا مسک کورب نام کرے کے
ارے میں ملک کی جانب سے جب سے رور مسس وصول ہوئے ہیں کہ وہاں اصل
مسک کورب نام کی جائے

(ی) بلکہ ور مسک کورب میں جو کس رور دوزاں ہیں انہیں دیکھے کے
نلدورگ میں کسی ڈسل مسک کورب نام کرے کی ضرورت ہیں محسوس کی جائے
فصل کے مسرے کے بارے میں ناوٹری ری انسب کس
(Boundary Realignment Commission) کی سفارشات حکومت کے رور ہیں

GRANT OF FINANCIAL AID

*182 (871) *Shri Vishwanarao Patil* Will the hon Minister
for Rehabilitation be pleased to state

Whether and if so how much financial aid is given by the
Government till now and from which fund in Osmanabad
district for the following purposes ?

- 1 The marriage of orphan girls and young widows
- 2 Education of orphan boys and girls
- 3 Pension to destitute women

مسٹر فار ری ہانٹلس (مری دگم ری نلدورگ) ہان آباد ضلع کی حد تک ملتا
فگرس (Figures) نا مسکل ہے اصلے کہ ری ہانٹلس کا کم
انک الگ علاموں میں ہوا ہے آج تک انک کروڑ ہے راند رپیہ اس کام پر خرچ
کیا گیا ہے یہ رپیہ گندہ میں سالے میں سال کے عرصہ میں بھی پولیس انکس کے
رمانے سے خرچ ہوا ہے اول میں جب سے ملتا اسے بھی میں حواں لوگوں پر خرچ
کئے گئے ہیں جو لوگ پولیس انکس سے پہلے مرحلت سے باہر ملے گئے ہیں ان کی
مدد کی گئی ان لوگوں کو لا کر ہمانے پر خرچ ہوا اس طرح پولیس انکس کے نوری
ہم کے حالات میں لوگوں کی مدد کرنی پڑی

(ی) ہانٹری کے لیے (ب) عورتوں کو مدد دگم 4 مدد 2 سے 2 ملے
کچھ دی گئی 7

(۲) حوالہ کے اور لوگ ان میں سے (۲) کو روئے سے لیکر روئے تک اھوکس (Education) کے لئے مدد ملے گی

(۳) سس کے طور پر (۲۲) لاکھ روپے خرچ کیے گئے اور پورا () سواون کو بی سال تک بطور ناکا اس طرح حملہ دم میں سے کچھ ملری گورنر مذ سے خرچ کی گئی اور کچھ روپے گورنر نے خرچ کرانے سے خرچ کا اسکی تعلیم کے بارے میں حکم کی طرف سے ایک نوٹ مرتب کیا گیا ہے میں نے حکم دیا ہے کہ ایک ایک اسکول کی تعلیم کے ساتھ حوالوں کے آئین میں سے ۴ روپے سس کی جائے میں سمجھا ہوں ایک حصہ کے اندر یہ خرچ مکمل ہو جائیگی

میری سید جس بری پولس انکس (Pre Police Action) کے لوگوں پر کیا خرچ ہوا اور پولس انکس میں اور اسکے بعد حوالوں میں ہونے انکو کسی مدد ملے گی؟ کیا اسکی تعلیم سسر تعلیم ملے گی؟

شری دگم راڈ بندو میر میں سے اسکی تعلیم میں ناسکا الہ ادار ناسکا ہون کہ ولس انکس کے بعد صوبوں کو (۲) حصہ ملے دیں گے

شری اچاری راڈ گراؤے طالبان کے اسکالرشپ (Scholarships) پر ۲۰ خرچ کیا جا رہا ہے و ہر طالب علم پر کیا خرچ کیا جا رہا ہے؟

میری دگم راڈ بندو میر میں سے اسکی تعلیم میں ناسکا الہ ادار ناسکا ہون کہ ولس انکس کے بعد صوبوں کو (۲) حصہ ملے دیں گے

میری سید جس ری سلسل (Rehabilitation) کے لئے بھی کیا دی پرانوں (Provision) رکھا گیا ہے؟

شری دگم راڈ بندو میر میں سے اسکی تعلیم میں ناسکا الہ ادار ناسکا ہون کہ ولس انکس کے بعد صوبوں کو (۲) حصہ ملے دیں گے

میری سید جس کے میں سے اسکی تعلیم میں ناسکا الہ ادار ناسکا ہون کہ ولس انکس کے بعد صوبوں کو (۲) حصہ ملے دیں گے

شری دگم راڈ بندو میر میں سے اسکی تعلیم میں ناسکا الہ ادار ناسکا ہون کہ ولس انکس کے بعد صوبوں کو (۲) حصہ ملے دیں گے

میری سید جس کے میں سے اسکی تعلیم میں ناسکا الہ ادار ناسکا ہون کہ ولس انکس کے بعد صوبوں کو (۲) حصہ ملے دیں گے

میری دیگر راولپنڈی کے اس پہلی ٹیکس (Figures) میں ہیں

مری وی ڈی دسٹائلے (۱۵) ری سلس سکم (Rehabilitation Scheme) حکما ایڈکاکا سکے حکم ہند کا سہ ہے
 ہے ورحکوب ہند بادک سہ دے ہے ؟

میری دگمبر راؤ بندو
حکومت حد نادکسا دگی
ہے مگر بعد عمل ہوگا

سری وی ڈی دیسائیلے اسی حکومت کی ہادی کسی
رہکر

سری دگمبر والیہو کام کے ۷ طے شدہ مہینوں کی ہوگا مزد بحالگی

سری سیداحسن ہمدانی تو ہی حارہی ہے کیا میں سکھ کے ہوتے ہوں؟

سری ڈگمبر واڈیلو جہاں تک میں سمجھا ہوں وہ نہ ہے کہ ری سٹنسیس اور پروگریسیو ان دونوں کو غلط تصور کیے بغیر ملکا کا جارہا ہے۔ پروگریسیو کا مسا اہم ہے کہ میں ری سٹنسیس کا کام غلط ہو رہا ہے۔ ان دونوں مسائل میں اس انگلینڈ میں جو ہے۔ ری سٹنسیس کا مقصد پروگریسیو کو دور کرنا ہے بلکہ نہ کہ کسی قسم سے حاشے کی راہ میں آگے ہوں بلکہ اند دیکھنا ہے کہ مقصد ہے وہ میں مقصد کی تکمیل میں حال چلے ہوئے ہے۔ البتہ کچھ لوگ اسے بای رکھتے ہیں۔ میں امید دینا ضروری ہے۔ حکومت نے انکو امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

REHABILITATION WORK

*185 (879) *Shri Vishwanarao Patil* Will the hon. Minister for Rehabilitation be pleased to state

(g) What financial aid is given by Government to Osmanabad district uptill now for rehabilitation work ?

(b) Does the Government think that this aid is sufficient for the work?

(c) How is this financial aid distributed by the Government?

(d) Is there any permanent scheme before the Government for the rehabilitation work?

شری ڈگمراڈ بندو حروے کا کہتا ہے کہ میں دہلی سے یہاں دھرم میں کالج میں (Cottage Industries) کی جو سکیم بنائی گئی ہے اس پر ایک لاکھ دس سو روپے خرچ کیے گئے ہیں اس سکیم کے تحت دس سو کو روپے مہینہ سے لے کر سو روپے سہ ماہی (Maternity and Health Centres) میں کام کر رہے ہیں۔ عورتوں اور بچوں کے لیے (۱۲) روپے خرچ کیے گئے ہیں کالج میں رکھ کر پالنے کی خاطر ویراوا میں کم کئے (۶۹۸) روپے گئے ہیں بولس انکس سے چلے اور بعد میں لوگوں کے بکایا گیا ہے۔ میں نے ان کی فراہم کرنے کی طرف سے ایک لاکھ روپے بطور کیے گئے ہیں۔ سات سو روپے کی راج روپے دس روپے ماہانہ تک میں سال کیلئے امداد دھاری ہے دو سو روپے کی سادی کے روپے دو سو روپے کی امداد دھاری ہے۔ اس ہزار روپے کا کچھ بقیہ بکایا گیا۔ پانچ سو روپے لوگوں کو دیا گیا ہے۔ دہلی انکس سے چلے و بعد میں آگئے ہیں۔

حروے کا جواب دہی ہے کہ میں نے اس سے چلے کے لے کر جواب میں کہا ہے حروے کی روٹی کا کہتا ہے کہ کلکتہ میں کچھ دھرم دہلی کی روپ سے معلوم ہو کہ ری ہیبیلیٹیشن (Rehabilitation) کا کام کچھ ہو چکا ہے جو پورٹا میں بنائی رہ گیا ہے۔ میں نے آج چھ چھ میں پورٹا میں پکا ری ہیبیلیٹیشن کمیٹی (Rehabilitation Committee) کی طرف سے ایک سکیم میں رہ کر رہی ہے جو گورنمنٹ کے روبرو ہے جو امداد دھاری ہے و کلکتہ کے درجہ دھاری ہے ری ہیبیلیٹیشن کا مطلب عامی امداد کا ہے کوئی مسئلہ نہیں ہے

شری سید جس کا کہتا ہے کہ میں نے اس سے چلے کے لے کر جواب میں کہا ہے کہ امداد و سہا ہے ؟

شری ڈگمراڈ بندو سکا رکھاڑے میں اس وقت میں ہے

شری سید جس کا کہتا ہے کہ وہ دھرم میں ہے ؟

شری ڈگمراڈ بندو اگر اکی غروہ ہا تو میں دھرم میں ہوں

DISPLACED PERSONS

*1549 (98) Shri Ch. Venkatrama Rao Will the hon. Minister for Rehabilitation be pleased to state

(a) The number of displaced persons who have migrated in to this State by the end of 1957 ?

(b) How are they rehabilitated ?

شری ڈگمراڈ بندو کہتا ہے کہ میں نے اس سے چلے کے لے کر جواب میں کہا ہے کہ امداد و سہا ہے ؟

سری دیگر وائلو س کا من - لے کی علی من بے ح ل کا
 ے و ال لگوں علی رکھاے کہ - کسان ہے گئے ہیں وں کی ح د
 ک ڈن کے بے لی ح ی ہے س لیے ل کا لی ح لے لے کا
 کے علی من بے ح ل کا

DISTRICT PLANNING COMMITTEE

*188 (848) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Supply and Planning be pleased to state

(a) What are the recommendations made by the District Planning Comm ttee Raichur with regard to starting of Ayurvedic and Unani dispensaries and a T B Sanatorium in the district ?

(b) Whether the Government have accepted these recommendations ?

(c) If so the steps taken by the Government to implement them ?

(d) If not the reasons for not accepting or implementing them ?

The Minister for Agriculture Supply Planning and Legislation (Dr M Channa Reddy) (a) The recommendations were

(1) That all villages having a population of 2 000 or more should have an Ayurvedic dispensary

(2) That no town should have both an Allopathic and an Ayurvedic dispensary

(3) A Sanatorium at Kushtagi or some other suitable place in the district should be established

(b) The Medical Department agreed that the suggestions of the District Planning Committee were worthy of consideration But due to the non availability of funds they regretted their inability to do anything in the matter for the moment These proposals therefore were not put up to Government

(c) The question does not arise

(d) The reason for not accepting the plan is the paucity of funds

*187 (99) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Information be pleased to state

(a) The expenditure incurred monthly on press notes and unofficial notes (Bulletins) issued by the Director of Information & Public Relations Department?

(b) The number of bulletins distributed daily by the aforesaid Department?

(c) The purpose of issuing the above bulletins?

شری سی رام کس راول (اے) کا جواب یہ ہے کہ اوریج سہلی ایکسپنڈیچر (Un official Notes) - (Average monthly Expenditure) ہر مہینہ کا حساب ۶-۶۳۱) ہے (ی) کا حساب ۴۷۷ کے لئے (Releases) (۹۲) (خلف اوریجس دیپچے جاتے ہیں (سی) کا جواب یہ ہے کہ ہر مہینہ (Press Notes) سوکڑے کا تعداد ۷۷ ہے کہ گورنر کے ان ایکٹیویٹیز (Activities) کے سہلی میں سے ہلکے کے لئے جیسی ہے ٹالس رپورٹس (False reports) نہ اس بلکہ صحیح صحیح اوریجس نام کو ملا کر ہے جیسی تعداد کے حساب یہ جاری ہوا کرے

شری سی ایچ وینکٹ رام راول کا یہ صحیح ہے کہ تمام سہرس کی اسپچس (Speeches) اس کے ذریعہ جاتے ہیں ؟

شری سی رام کس راول سہرس کی اسپچس اوریجس ڈائریکٹ کے ذریعہ ہیں جہاں جاتے ہیں بلکہ ان کے جہاز کے دو طریقے ہوا کرتے ہیں ایک تو یہ کہ ہر مہینہ جاتے ہیں اور ان کو جہاز ہے ذریعہ یہ کہ جب کبھی کسی سہرس کی اہم ہالسی کا ڈیکلریشن (Declaration) کرتے ہیں تو ان ایکسپل وٹ اسپچس (Issue) کیا جاتا ہے ذریعہ عوامی سہرس کی اسپچس اس کے ذریعہ جاتے ہیں

شری سی رام کس راول (اے) کا جواب یہ ہے کہ اوریج سہلی ایکسپنڈیچر (Un official Notes) - (Average monthly Expenditure) ہر مہینہ کا حساب ۶-۶۳۱) ہے (ی) کا حساب ۴۷۷ کے لئے (Releases) (۹۲) (خلف اوریجس دیپچے جاتے ہیں (سی) کا جواب یہ ہے کہ ہر مہینہ (Press Notes) سوکڑے کا تعداد ۷۷ ہے کہ گورنر کے ان ایکٹیویٹیز (Activities) کے سہلی میں سے ہلکے کے لئے جیسی ہے ٹالس رپورٹس (False reports) نہ اس بلکہ صحیح صحیح اوریجس نام کو ملا کر ہے جیسی تعداد کے حساب یہ جاری ہوا کرے

شری سی رام کس راول اس وقت کیا ہوا میں ہیں کہ سکا لیکن کسی پولیٹیکل (Political party) کے لوگوں کی اسپچس جمع کر کے جہاز یا جہاز کو پبلک سہلی ڈائریکشن (Direction) حکومت کی جانب سے جاتے ہیں

سری وی ڈی دسٹالڈے گرسہ سس کے موبج پر خاص طور کانگریس ایم ایل اور کے موبج اور اسسٹنٹ ساج کرنے کے معلق سرکٹور بکلا گیا تھا سرکٹور سرکٹور موبج اور ڈاکس میں کئے جاسکتے ہیں ۶ جوابک میں ناں کہ اس طرح کی بند بھی حکومت اس کا اسلئے رہی ہے ؟

سری بی رام کس راڈ جب گورنمنٹ کے حوالی عدم اعاد کا رٹورولوس سس ہوا تو گورنمنٹ کو ڈیفنڈ (Defend) کرنے کی خاطر اگر کوئی حیرانسی ساج ہی کھینچے تو میں سمجھا ہوں کہ وہ بالکل عام ہے لیکن جہاں تک سری اطلاع آ جا ہی کیا گا

سری ایم بچا دوزان سس میں آرٹل ممبرس جاں رہے ہیں لیکن میں اون کے اندر موبج اور اس پر بھٹا جاتا ہے اسکی کیا وجہ ہے ؟

سری بی رام کس راڈ جہاں کہیں آرٹل ممبرس رہا کرتے ہیں اون کے اندر موبج اور اس پر انٹارپس ڈپارٹمنٹ کھاتا ہے میں بھٹا جاتا ہے

سری ایم بچا کا انٹریس ڈپارٹمنٹ کو اس کی اطلاع جی رہی کہ آرٹل ممبرس سس میں رہے ہیں ؟

سری بی رام کس راڈ ایسا اوس وہ ہوا ہوگا حکم آرٹل ممبرس ایسے کو اور اس میں نہ ہوئے اون کے جاں آئے ہے جلی ہی وہ تساح (Despatch) کردنا گاہوگا

سری ایم بچا اب بھی اسی اور اس پر بھٹے جارہے ہیں اسکی کیا وجہ ہے ؟

Mr Speaker No arguments for the purpose of eliciting information

سری وی ڈی دسٹالڈے میرا ایک سوال ہے اسمبلی میں میں سس کی اسسٹنٹ ہوا کرتی ہیں ممبرس کی کانگریس ایم ایل اور کی اور انورس ایم ایل اور کی ان سس میں ہے کس کے معلق نہ سمجھا جاتے کہ کونسی اسسٹنٹ گورنمنٹ کی پالیسی کی ہیں لاسٹ نام (Last time) ممبرس اور کانگریس ایم ایل اور کی اسسٹنٹ کی پالیسی (Publicity) پر حکومت کا پتہ خرچ کیا گیا اور اون کے موٹور ہلاکس وہیں سوا کر چھپائے گئے

سری بی رام کس راڈ گورنمنٹ کو ابھی پالیسی کے پروپگنڈہ کے لیے سس خرچ کرنا چاہیے میں سمجھا ہوں کہ حیدرآباد کی حکومت ایسے پروپگنڈہ کے لیے سس سس خرچ کر رہی ہے میں تو آپ سے اس مسئلہ میں اور زیادہ پتہ چاہیے والا

سری وی ڈی دسٹالڈے کیا حکومت انٹریس ڈپارٹمنٹ کو کانگریس ایم ایل اور کی اسسٹنٹ کی پالیسی (Publicity) پر حکومت کا پتہ خرچ کیا گیا اور اون کے موٹور ہلاکس وہیں سوا کر چھپائے گئے

سری بی رام کس راڈ کانگریس م مل نو حکومت کی سرنگھ
(Strength) کو حراے کی کوئس کرے ہی من لے اون کی رائے کی سپھر کرنا
حکومت کا مرض ہے

سری ام پھا سلی لے حوسہ من سلسلہ من بطورکا بھاکا و ()
م ایل نو کے لے بطور ہی کا بھا ؟

سری بی رام کس راڈ اس دم کو () ام ایل نو کے لے ہی اسمال
کاہ رھاہ جہاں کہی حکومت ساس سچھی ہے - برخلود کے ندر ہا ویکٹ
کری ہے و اساکرنا وس کا مرض ہے

سری وی ڈی دیشاندے حکومت کے سو اور کیے ن آسمل (Un official)
درون کی پلسی کھاہی ہے اس سلسلہ من ڈپارٹمنٹ کی کالسی ہے ؟

سری بی رام کس راڈ جہاں کہی عوم کے فائد کی کوئی ضرر ہو اس کا نا
حکومت کی کھوسر کو جیے ہرے ہی پس کرے کے لے من کا برابر پردہ رکریے
اثرنا رہی ہون نا آرسل لڈر آف دی ایو سی ہون حب حکومت کے کسی کام کی عرب
کرے ہی نو وس کی سپورٹ (Support) کے لے ورسج معلوبات عوام تک
چھانے کے لے نساکا جانا ہے اگر آرسل لڈر آف دی پورس کوئی اسی ضرر
کری نو ہی وعد کرنا ہون کہ لوہو کے ساتھ اون کی ضرر جہاںے کا اسطام کرادوگا

Laughter

سری وی ڈی دیشاندے سوسل (Social) اور کلچرل (Cultural)
ا روں کی پلسی کے بارے ہی کا پالسی ہے ؟

سری بی رام کس راڈ سوسل ورکلچرل داروں کی پلسی کے سعلی ہی سچھا
ہون کہ آرسل لڈر آف دی پورس کو کوئی سکات نہ ہوئی چاہے ملا اون کا فرق
پسند ادب اور اون کے سامروں وھر کے سعلی اھریس ڈپارٹمنٹ پلسی دیا ہے جس
طرح کہ کانگریس م مل انر کی سچس کی پلسی کرنا ہے

سری وی ڈی دیشاندے میرا سول آرسل جہاں سپر ہی سچھی سول
اور کلچرل اداروں کی پلسی دعاہی ہے اس کے سعلی حکومت کی کیا پالسی ہے ؟

سری بی رام کس راڈ پالسی نہ ہے کہ ملا اڈس سول ورکرز کالریس
کے جو ک ورسر ہونے ہی ان کی نا سوسل ویلفر اکسپر (Social welfare
Activities) کی پلسی کھاہی ہے کسی کو بوٹ (boost) کرنا مقصود
جہاں ہے لڈر آرسل میرا آ ی اپورس چاہے ہون کہ کسی سول ویلفر کی پالسی
کھاہے نو برابر کھاہے کی ہی حکومت کی پالسی ہے

CONSTRUCTION OF CEMENT ROAD

*189 (82) *Shri M. Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

The expenditure incurred on the construction of the cement road leading to Padmaja Naidu's house in Hyderabad during January 1958?

श्री अन्नाराव गजमुखी—हैदराबाद म्युनिसिपल कारपोरेशन न कंक्रीट रोड के लिए पद्मजा नायडू का गृह जोड़ने के लिये करीब बी सैकड़ फीट की सड़क बनायी है उस पर ₹ २९२ खर्च किया गया है

श्री रमराव बलमुक्त (गंगाबाद) श्री मित्रिया क प्राक्मिनि मिनिस्टर यह जानना चाहें क्या वित्तियम जिस सड़क की तामीर का हुक्म न दिया गया ?

श्री अन्नाराव गजमुखी—यह पत्थर है यह जो गली है जिसमें बारिश के जलान में कीचड़ पैदा होता है या जोर जिसकी बगल में बागान की बियाया तकलीफ होती है बारिश के पड़ने पर काम की बजाय यह नगरपालिका समझागया कि एक ही बार खर्च करके एक सिमेंट रोड बनवा दिया जाय यह सड़क हैदराबाद म्युनिसिपल कारपोरेशन की है और कारपोरेशन न यह सड़क बनायी है

श्री रमराव बलमुक्त यह जो सिमेंट की सड़क बनायी गयी है वह किस पद्मजा नायडू के घर तक ही गयी है और बाकी गली बचे ही पड़ी है

GRAM PANCHAYATS

*190 (169) *Shri Shrivari* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of elected Gram Panchayats in Adilabad district ?

(b) The number of Gram Panchayats actually functioning at present ?

श्री अन्नाराव गजमुखी—

(अ) आधिकारिक तौर पर २५ ग्रामपंचायतें चुने गयी हैं (Elected) हैं

(बी) वृत्त में से १९ पंचायतें काम में हैं कर रही हैं।

श्री श्रीहरि—क्या आधिकारिक तौर पर यह उद्घाटन की गयी है कि ग्रामपंचायतों को चुनने की शक्ति में कोणी कमिशन की जाती है ?

श्री अन्नाराव गजमुखी—क्या आधिकारिक तौर पर यह उद्घाटन किया गया है कि ग्रामपंचायतों को चुनने की शक्ति में कोणी कमिशन की जाती है ?

PANCHAYAT COMMITTEE

*191 (160 A) *Shri Shrikhar* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Deputy Collector of Adilabad Division did not reply to the queries made by the Boath Road (Bodadi Bg) Panchayat Committee?

(b) If so for what reasons?

(c) Whether any action has been taken against the Deputy Collector?

श्री आम्बाराव गजगुडी -

(अ) यह बात सही नहीं है। आम्बाराव ने डेप्युटि कलेक्टर जिस किशन भी मिलना चिठ्ठी द्वारा मिलने ही कोरन कहा पर गये। जब बुद्धे वरबास्त वसूल हुयी तुरन्त कुछ मुकाम पर गये। और बुद्धे केटर में जो वसूल थी बाते थी ने बुद्धे समझानी और कामवाही के बारे में जानकारी दी कि वसुला प्रोसेचर क्या होता है।

(बी) यह सवाल पैदा नहीं होता (सी) सवाल पैदा नहीं होता।

श्री अहिरी - यह वरबास्त कम वसूल हुयी और जिस पर क्या सँघर्ष किया गया?

श्री आम्बाराव गजगुडी - मेरा मित्रविषयन यह है कि डेप्युटि कलेक्टर ने पाठ १ रोडों पर जो वरबास्त वसूल हुयी और १९ नवम्बर को रिटिक्टेड केक्टर कुछ मुकाम पर पुनः और बुद्धेने कहा पर लोगों को समझाया।

अब आम्बाराव सँघर्ष - कहा जाकर डेप्युटि कलेक्टर न क्या किया?

श्री आम्बाराव गजगुडी - सवाल यह है कि बुद्धे वरबास्त जाने ने बाद कुछ पर वसूलने क्या नहीं की गयी यह सही नहीं है। लेकिन कहा जाकर बुद्धे को संशयन (Suspicion) का वह दूर किया गया है।

DISTRICT BOARD

*192 (249) *Shrimati S Lakshmi Bai* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The income and expenditure of the Nizamabad District Board during the last three years?

(b) The amount allotted by the District Board to Hans wada taluqa for development work during 1950 to 1952?

(c) The work done so far? *

श्री अन्नादराव गणपती —

(ग) निम्नावलिखित बिन्दुगत रोड की बामबनी और सभा हुआ जल ह।

सन्	ब	ख	प
१९४९ १	की बामबनी (बाकटोवर ४८ से माच १९५५)	१९	१३३ ३
	सर्वा (बाकटोवर ४८ से माच १९५५)	८९	१३४ ९ १
१९५५ ५१	की बामबनी (बरीक १ ५ से माच १९५१)	१	९७ ९४५ ४
	सर्वा बरीक १९५५ से माच १९५१	२	१ ७ ४ ५
१९५१ ५२	की बामबनी (बरीक १९५१ से माच १९५२)	३	११ ८८१ ८
	सर्वा बरीक १९५१ से माच १९५२	२	१८ ५७१ १ ४

(घो) बाधबाबा ठाकुर के सम्मुखमंड ने किय निम्नावलिखित बिन्दुगत रोड की तरफ से १९५५ ५१ और १९५१ ५२ में विल तरह छोट की गयी

सन् १९५५ ५१ ३/ ५ खयें सन ५१ ५२ ३५ ३३२ खय।

(छो) बिनेम ४२ काम शुरू दिय गये और ३ मूहमिल होय ह।

CONSTRUCTION OF ROADS

*138 (20) *Shamals & Jakams Bai* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

If there is any proposal to construct roads connecting

(a) Piliand and Chillaiga

(ii) Kodnagaal and Kaigason

(iii) Dachonalli and Ramayanpet ?

श्री अन्नादराव गणपती —बिच सबको रो बायें का सम्मुखमंड के पास कोही प्रपोजल नही ह
श्रीमती संयस लक्ष्मीबायी (बाधबाबा) —बिच साठ बिलयम कियमा होगा और वह पैसा
कित छह सय किमा जायेगा ?

श्री अन्नादराव गणपती —बिलनी बामबनी जुठमा ही सर्वा होता और जो सय होगा खुसने
बिल पर भी सर्वा किमा जायेगा।

श्रीमती संयस लक्ष्मीबायी —मेरा पूछने का प्रकस यह था कि कुछ पैस कम्युनिटि प्रोजेक्टस
के लहत जाते हैं। लेकिन सब गांव बिचम गही जाते। क्या सम्मुखमंड बसे नामके सम्मुखमंड के किये
लोकल रोड को डिमाण्ड करेगी ?

श्री अन्नादराव गणपती —बिन्दुगत रोड की जो बामबनी होयी है वह बिच छह सय सपनी
रकम सय कर सकयी ह। सम्मुखमंड बिचके बारे म राजी गही करली की वह रकम बिनी तरह
सय की जाय।

श्रीमती संयस लक्ष्मीबायी —बात यह है कि लोकल रोड को बाहारे पैसा शुरू होता ह खुसने
मुकाम के किये मुध रकम को सय गही बिदा जाता और पूरा पैसा किसी लोक ही गांव के किये सय
होता है तो यह रकम ठामकेबार सय करने की बिन्दुगतन क्यों नहीं बी पायी ?

श्री बल्लाराम गजगुडी श्री गवर्नर बहादुर बादी हैं वहीं पर सब ही बात बता कोजी दिखी
 रही है नडा पकड़ती होती है बड़ा बूझ रखन को एक को बाधती है। लेनि 7 डिप्लोमेट (I qu
 124)) सब करने का विज्ञान रखवान के छव न कोजी पायी नहीं है।

Shri I. K. Shiroff I have to ask one more question Su
 question No 180 (816)

Mr. Speaker That will be answered tomorrow

Shri M. Buchiah I rise to a point of order in regarding
 non official resolutions I wish to invite the attention of the
 House to Rule 140 (8) of the Hyderabad Legislative Assembly
 Rules It reads

A member who has given notice of more than one
 resolution shall intimate to the Secretary the order in which
 he desires to move them In the absence of such intimation
 the Speaker may arrange them in any order he deems fit
 The order of resolutions so arranged shall not be changed
 except with the consent of the Speaker and the Minister in
 charge of the Department concerned

If a Member has given notice of more than one resolution
 and his name comes first in the ballot all the resolutions that
 stand in his name should be put in the consecutive order and
 not as No 1 24 and so on

Mr. Speaker We shall take up that matter when we come
 to the resolutions

Now we shall take up the Legislative Business

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Arrest of Labourers

68 (19) *Shri Ch. Venkatarama Rao* Will the hon Minister
 for Labour be pleased to state

(a) Whether any labourers of Bellampally collieries were
 arrested in the month of January and February 1958 ?

(b) If so their names and the reasons for their arrest ?

Shri Vinayak Rao Vidyalanekar (a) The labour problems
 of collieries are not within the purview of the Labour Depart
 ment of the Government of Hyderabad but they are looked
 into by the Government of India

(b) Does not arise

LEGISLATIVE BUSINESS

Mr Speaker I shall read out Rule No 108 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules —

On the motion for leave to introduce a Bill, the mover may make a brief explanatory statement. If the motion is opposed the Speaker may permit a brief explanatory statement from the member who opposes and a brief reply from the mover and shall then without further debate put the question thereon. If leave to introduce the Bill is granted the mover shall forthwith introduce the Bill.

The provisions of the above Rule should be borne in mind by the Members

The first item under Legislative Business is

Shri K. Shivadas Rao to move for leave to introduce
the Hyderabad Mohelal & Bhagelagan (Second Amendment)
Bill, 1958

Shri K. Shrinivas Rao : Sir, I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Moholats Bhagelagan (Second Amendment) Bill 1958.

[illegible]

[illegible]

అ కామాన్ని ప్రతి సాధారణుడు తెలియగలడు సాధారణ శ్రేణులందరినీ ఇంజనీరింగ్ (Implementation) అందజేయడం ద్వారానే ఈ రాష్ట్రానికి వ్యాపకమైన రోగము మొత్తం భారతదేశంలో ఎన్నో భాగాలకు ఈ రోగిని అదుపు చేసి, పర్యాయ రోగిని రాజీయ దానికి కారణం ఎవరినీకీ ఏకాంతంగా వుండే ఈ రోగమును వల్ల వచ్చుకు సాధారణులు తమలోనే పరిశీలించు తప్పులను దానివల్ల కారణం పొంద గల్గుతారు వ్యవసాయ కూలీలు వ్యయంగా పంట పండిస్తూ పేద పోతుంటే గడుపునప్పుడుక అన్ని పంట ఈవారం పెద్ద పెద్ద భూస్వాములు అని ఎవరినీ అంటున్నారో వారికి పండిత పంటలతో ఈ కూలీలే పండిస్తున్నారు ఈ కూలీలు అప్పులైనా భూములును కోల్పోవడం అందుకోండి వ్యవసాయ కూలీల కోరికలన్నీ వా దగ్గరకు పర్యాయ ఈ విధంగా దిక్కులు పండి పరిశీలకుల్లో ఆ పెద్దప అప్పులే ఉంచారీ యా ముఖ్యమంత్రి ముఖ్యమంత్రి చేతులతో భారత ముఖ్యమంత్రి చేతులతో భారత ముఖ్యమంత్రి చేతులతో అంటూ ఇంజనీరింగ్ (Implementation) చేయడానికి ఏం చేయ అప్పులే ఉంచారీ ఈ కూలీలు భృతిపాతానీ ఉండలనీ వారం ఎవరినీ?—

ఇక్కడ దీన్ని అవరుణ్ పెంబయ్య పోస్టులో ప్రజానీ ఎమ్మెల్యే పార్టీకు స్థానికంగా
కూడిన వేజ్ (Wages) కావాని అవసరమైనది (Industrial Tribunal)
పెన్షన్ కుమారు (Pensioner) కు ఇంక పోస్టులో (Wages) ఇవ్వాలని చెప్పడం అవసరమే

کی ارب لے فون ب روی مد س لا ا کی ی صر مری
لی کی ب ب وں۔ ے رٹھ کا ہے ا سے ی ل ف و امان
ہورہی ہیں ا ی روٹھ ا کے ور سم گروا ن حان کی ویا سے طسکاروں کو
کلف جو ی المی ن ذرہ ہور ک رہے ہاپے پھان کے رہے یں
وہیں گئی ی ور ے حلاے رہے ہیں ا ا۔ کہ ہاوس اس لی کی
احاب ا

Mr Speaker The question is

That leave to introduce the Hyderabad Tenancy
(Prevention of Eviction and Transfers) Bill 1958
be granted

The motion was negatived

Shri L N Ruddy I demand a division
House divided Ayes 62 Noes 77 (The motion was negatived)

Shri V D Deshpande Sir I beg leave of the House to
introduce the Hyderabad Shops and Establishments (Amend-
ment) Bill 1958

(Amend) میں نے ہاوس کے سامنے ساہیں اینڈ اسٹالمنٹ ایکٹ کو ا بل
کے کے بارے میں نک بل پس کیا ہے ساہیں اینڈ اسٹالمنٹ ایکٹ کا وعدہ (م)
ہے کہ

Section 4 of the Hyderabad Shops and Establishments
Act 1951 reads

(4) (1) Nothing contained in this Act shall apply to—

(b) persons whose work involves travelling and per-
sons employed as watchmen canvassers and caretakers

اس سیکشن کے دفعہ (م) کے تحت سرکاریہ والے کارکنوں واج میں کہا واسوں اور
کنوینینس کو ماں اینڈ اسٹالمنٹ ایکٹ سے کوئی فائدہ نہیں ہونا اگر کوئی کا بواسر
() سال تک کی کمپنی کی ملازمت کرے اور اسکے بعد سکو کالڈیا جائے تو اسکو
فانڈا کوئی گرا ہو (Gratuity) میں مانگی اسلئے کہ اس دفعہ
کے تحت وہ سکتے ہمار ہیں ہزار ہائے اسی طرح ملازمت کی دوسری سہولتوں سے وہ محروم
کئے گئے ہیں میں نے ہاوس کے سامنے ا بل اس لیے پس کیا ہے کہ کنوینینس
کیا بواسر براولنگ ایجنٹس (Travelling Agents) و بھی ا سیکٹ لاگو
ہو ساتھ ہی ساتھ میں ا مانا ہوں کہ یہ لوگ دفعہ (م) میں ہلائے ہوئے کام کے
گھنٹوں کی سرط سے مس ی ہیں دفعہ (م) اس طرح ہے کہ

Section 14 (1) Subject to the provisions of this Act no person employed in any establishment shall be required or allowed to work for more than eight hours in any day and forty eight hours in any week excluding the interval for rest allowed under sub section (2)

کسی بھی شخص سے (۱) گہرے سے رازد کام میں لیا جاسکا کہ کسی ولیک
 احب الہی کے لئے ایک نام کے لحاظ سے مدد عائد کرنا کہ نہیں ہے
 اس لئے کہ مکے نام کوئی وہ معرہ میں ہوا میں نے حوالہ پس کیا ہے اس میں
 اس باب کا حال بھی رکھا ہے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ سکس (۲) کا سب
 مکس (۲) ڈلٹ (delete) کا ہے کہ ایک ان لوگوں ر
 بھی لاگ کیا کر ورکس () میں سب سکس (۲) میں طرح ڈھانسا جائے کہ

Add to section 4 a new clause (8) as follows:

(8) Nothing contained in Section 14 shall apply to travelling persons canvassers and caretakers

Statement of Objects and Reasons

As it is advisable to apply the provisions of the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 also to the persons whose work involves travelling and persons employed as watchmen canvassers and caretakers this amendment Act proposes to delete clause (b) from Section 4

میں ابد کرنا ہوں کہ حکومت اس بارے میں چرچے کی بد دل اس لیے اس کا حارہا ہے کہ ان لوگوں کو گرا جاتی اور میں طرح کی حوصلہ دہی ہیں و ملیں راواک اخصس کا اسرس او کس نکرس پر ہی ساہس اند سا مسبت نکٹ لاگ ہو مگر اس دل میں کوئی موی اپ کی ہے ہوں ا کوئی او سپہل ہم جو حلقہ کا مال ہر ہوا ما کا حاسکا ہے میں ابد کرنا ہوں کہ آروسل لبر حصر اس و عور کر کے اور ہاویں اس دل کو پس کے کی احارب دنگا

شرعیاتی رام کہیں راڈ میسر سکر سو آرمل لیس میسر جس رہائے میں اہر
ہوے اس وقت ۴ فائل میرے پاس آئی میں گوونٹ کی جانب اس خیال کا اظہار
کرتا تھا کہ اس بل کے اندر وکسی کی اجازت نہ دھائے اس کی وجہ بالکل
میاں ہے جس شخص سے آرمل میسر میں بل کو پس کرنا چاہر ہے اس کو اپوں

ہاں دو بے اجس میں سے اسے لوگوں کو مدد کی گامی ہے جس کے بارے میں نا سمجھا گیا ہے کہ ہر ایسے ورتکس (Intermittent workers) ہیں اسی صورت میں ہکس (۱۴) کے سوا ماہی سکس ان لوگوں پر لاگو کرنے کے لیے جو مدد برم پس ہوا ہے ایسی صورت میں ہے اور میں سمجھا ہوں کہ ایسٹ کے لوگ اس برم کی صورت میں سمجھے کیا بولسنگ ایسٹ اور ٹراولنگ ایسٹ کو کس ایسٹ کی طرح معاوضہ ملا ہے نہ انہیں دھوا ملی ہے اور نہ گرانجونی نا پس کا سوال پیدا ہوا ہے نہ جس نو ملٹری ورتکس (Salaried workers) باہول ٹائم ورتکس (Whole time workers) کے لیے ہیں سانس ایسٹ ایسٹ ایسٹ ایکٹ میں کئی گورنر آف ورتکس (Categories of workers) کے لحاظ سے ٹیسٹس (Concessions) دی جاتی ہیں اس ایسٹنگ بل کو پاس کرنے کے مطلب سے سرورزی اور ایسٹنگ بل کسٹل کسٹس (Impactable Condition) نا ٹیسٹس میں (Concessions) دینے کی سرورزی دینے داری لئی ہے

ایک اور پاسٹ ہا ہے کہ ٹراولنگ ایسٹس ہا کیا بولسٹس سرورزی ایک کسٹلٹی (Commodity) کے لیے ہیں ہونے ایک کسٹلٹی کے لیے یہ ایک کسٹلٹی کے ایسٹس ہونے ہیں اور دوسری کسٹلٹی کے لیے دوسری کسی کے ایسٹس ہونے ہیں اس لحاظ سے بھی ان کے لیے گرانجونی کو لا رہی ہرار دنا جانا سرورزی میں سمجھا جاسکا

ان حالات میں میں سمجھا کہ اس بل کی اجازت دھالے اگر جمبٹ میں ڈی جاسٹ کسٹلٹی گورنر آف سرورزی (Category of Services) کے لیے کسی ہم کی مراعات کی روپ ہونو گورنٹ جود اس پر ہونو کے ایسٹنگ بل پس کسٹلٹی میں اس بل کی مخالفت کرنا ہوں

شری وی ڈی دسٹاٹلے مجھے سمجھ اس ناہ ہونا ہے کہ کوئی کام ہاں ایسٹس میں کیا جانا کہ وہ آس پاس کی ریسٹوں میں ہیں ہو رہا ہے میں ہیں نا سمجھا کہ نہ ایسٹس اب کسٹلٹی تک درست ہو سکتے ہیں چونکہ دوسری جگہ ایسٹس کوئی سرورزی ہیں ہے ایسٹس وہ کام کرنا ہی نہ چاہے ہوا و کسٹلٹی ایسٹس کوں جو یہ کوئی ناہ دناہ اصول ہیں ہے ایسٹس ایکٹ دوسری ریسٹوں میں ہیں آنا ہے اور شاید وہاں اس کے لیے ۱۹۱۱ سال ایسٹس کرنا پڑے کنا نہ سمجھ کر ہاری ریسٹ میں ایسٹس لانا چاہے گا ؟ اور کنا اس قسم کے قانون کو ہاں ناہ ہیں کیا جاسکتا ؟ میں نے یہ بل اس لیے پس کیا ہے کہ ہر ورتکس ناہ کسٹلٹی اور دوسری پس کسٹلٹی کے کیا بولسٹس (Paid Servants) ہونے ہیں ایسٹس مال کے لحاظ سے کسٹس دنا جانا ہے ایسٹس (Wages) ملی جاسکتی ہیں اس بل میں نہ رکھا ہے کہ ان لوگوں کو بھی ورس ملے جاسکتی ہیں ملٹری نارم کے اندر نہ ورس ایسٹس ملجاسی اور اگر نہ

مان مولف (Relief) کے طور پر کچھ سروس (Measures) رکھے گئے ہیں۔ مری سبھ میں مری آنا کہ دو بے ملازی کو ح رعای دی گئی ہیں وہ کہا اس اور ٹراواک اس کہ بھی کوں نہ دی حای حاصی حالی ڈیر (Holidays) کی سول کے بارے میں گپا حاکا ہے کہ وہ موہ سہ ہی کھڑے رہے ہیں ان کے لئے ای ڈر کا کہا سوال ہے انک کسان حود ان کا روگرام اثر اہی گھای ہیں کہ ان کو حاصی کی و ان کے روگرام میں حالی ڈیر کو ملحوظ رکھیں مری نہ ہی مانگ کی ہے کہ اہی گرائیوی دعای حاصی دن میں ۸ گھنٹے کام کرنے کی حوسرطہ مری نہی اور بل کو ش کرنے وقت اس ح ڈولحظ رکھا لیکن اس بل کی مخالف میں حو رگوٹ کی حای ہے وہ مری سبھ میں آنا اگر گوٹ کا ہی ای ٹیڈ (Attitude) رہے تو کس سبب پر سوجا سکل حو حاصی حارے دلائل حید مقصد درس ہوئے کے باوجود بھی ان ول میں کسا حانا و س دے میں ہی کری داہ میں ہے کس سکر کو بھی آد گھنٹے کی لب سے ہی رکھا گیا ہے اس سے کسی مہ کی حیدگی نہی پدا میں حوی ما س اٹلٹا سٹش و کر وین (Shops and Establishments) کی حاصی سے اسی ایک کی گئی ہے حسی ما میں اس بل کو پس کرنے۔ اے ہار وا نہ میں کہ حص میں اسو پس کیا گیا ہے، لکہ دفعہ مری کی گئی اے میں نے رم لانا مناسب سمجھا لیکن مجھے اسوس اس ناب پر حونا ہے کہ گورنٹ اور میں کی طرف سے کوئی حیراے نو اسکی مخالف کرنا ضروری سمجھی ہے میں اسکی نہ ہائی (Mentality) ہے اگر اس طرح سا حیل رہے تو انوی میں کہ میں قسم کی کسٹرکسو (Construction) حور پس ہی کر سکیگا گورنٹ کو پس تو ان ات کی کری ہے کہ یہ پدا ہوئے ہے اے میں حیم کر دیا حای ح سا کہ انگریزی میں (Nip in the bud) کہا حانا ہے اس طرح آپ سٹ رنڈنگ سے جلے میں اس کو حیم کر دیا حاصی میں آپ یہ نہی میں حاصی کہ حالیر اس پر حوا کریے نہ آپ کی ا میں معلوم حوی ہے حوسبولی مانگی گئی میں و میں میں کہ نا لیکن ان لیکن اس کے باوجود اسکی مخالف کرنا کری کسٹرکٹو ای ٹیڈ (Constructive Attitude) میں ہے آپ یہ حو کہا کرتے ہیں کہ اپوزس پارٹی اس طرح رکھر سبھ اور (oppose) کیا کری ہے لیکن ایسا معلوم حونا ہے نہ آج و میں اپوز کریے حالی اور طرف آگئی ہے حسی وہ ہے آپ اس کی احارب دما میں حاصی اگر آپ حاصی میں کہ حاری حاصی ہے ہی آپ کو کہ سوسے میں اور کچھ کسٹرکٹو نہ میں (Constructive suggestions) میں تو آپ کو اسی صورت میں حارے پس کی احارب دہی حاصی اپوزس کی حاصی ہے اگر کری ایسی حور ریش کی حای حو رنڈنگ پارٹی کے حو کھیے میں سکی ہے نو اسکو ٹیے کی احارب ہی حاصی لیکن موحود صوبہ میں کویت ڈارو ان ہیل (Unhelpful) ان سبھ ہیلک (Unsympathetic) اپوز ان ڈموکریٹک (Undemocratic)

میں نے اس آرہل چپ سسر سے ایل کروگا کہ کم از کم اس لی کی اسروڈ وس کرے
 لی احارب کے سے واسی موحاسی اور هاوس سے ہی ادلی کرنا مون کہ و اس لی کر
 اسروڈ وس کرے کی احارب دے

Mr. Speaker: The question is

That leave to introduce the Hyderabad Shops and Establishments (Amendment) Bill 1953 be granted

The motion was negatived

Shri V D Deshpande: Mr. Speaker Sir I would press for a division and request that names be noted

The House then divided

Mr. Speaker: Nobody shall enter the House now

(After this *Shri Varakantam Gopal Reddy* entered the House and took his seat)

سری ہندم واسندو آر لی بر فار حل هاوس ی اینی آے ہی اسی
 باهر حاکے کے سے کہا ہے

میں اسکی اگر کی آر لی بر اس وب هاوس میں اعل ہوئے ہوں و
 وہ سپرانی کر کے اھر ہے یہی

Shri Varakantam Gopal Reddy left the House

Shri L K Shroff: Mr. Speaker Sir I would like to draw your attention to Rule 50 (i) (A)

When the Division Clerks have brought the Division Lists to the Secretary's table a member who has not up to that time recorded his vote but who then wishes to have his vote recorded may do so with the permission of the Speaker

Voting is not yet over now

Mr. Speaker: I said that nobody should come into the House after the ringing of the Bell was stopped. Voting may not be over but the Member has to be in the House before the stopping of the Bell {

Ari

- 1 Abd I Rah Kun, Shri
- 2 Anant Ram Rao Sh I
- 3 Ananth Ramachandrab Reddy Shri
- 4 Andap ppa Shu
- 5 Ankul Ra Shri Venkat Ra
- 6 Anula Kamala De I Shrinoid
- 7 Arath Laxman Vinha Reddy
Sh I
- 8 Baddam Mella Reddy Shu
- 9 Bapuji Sh Man Singh
- 10 B manganth Dhama Bhiksham
Shri
- 11 Bomkar Shri Bhagwan Ra
Gopal Rao
- 12 Brohlah Shri M
- 13 Betti Rajaram Shri
- 14 Chander Rao Shu B M
- 15 Daji Shankar Rao Shu
- 16 Deshmukh Shri B D
- 17 Deshmukh Shri Rang Rao
- 18 Desam kh Shri V man Rao
Rama Rao
- 19 Deshpande Shu V D
- 20 Deshpande Sh I
- 21 G vasa bi Ann ji Rao
- 22 Gopal Rao Sh
- 23 Gopidi Gang Reddy Shu
- 24 Hinn W Rao Shri G
- 25 Hinchaji Sh I K R
- 26 Jodi Sh I Shu R Shri
- 27 Jagannath Anand Ra Shu
- 28 Juvvadi Demofas Ra Sh I
- 29 Kankana Sri Ivas Rao Sh I
- 30 Katta Ram Reddy Sh I
- 31 Kishanayya Shri

N La

- 1 Ambada Shri
- 2 Anant Reddy Sh I
- 3 Appa Ra Shri Ramasail
- 4 Aris, Ram vvasay Sh I
- 5 Ayyangowda Sh I
- 6 B angowda Shri
- 7 Bhasappa Sh I B
- 8 Bindu Shri Digumbar Rao
- 9 Bhatna Reddy Shri B
- 10 Chande ki Sh I Jagannath Rao
- 11 Chaulha Shri Dovi bhaji
- 12 Drevika Pj Shad Sh I
- 13 Pkhote Shri Gopal ao
- 14 Gadha Sh I Bhagwa th Rao
Gambhira Rao
- 15 Galkwad Shri Govind Rao Koteji
- 16 Ganam ki I Sh I Ann Rao
- 17 Gendhi Shri Pcool band
- 18 Gargala Bhoomayya Shri
- 19 Gouj ve Shri Bhagwan Rao
- 20 Ga tum Shri M H
- 21 Geonaseka bh I Madhu Rao
Venkatarao
- 22 Gokarnalingam Sh I
- 23 Hanumantha Rao Shri P
- 24 J ywanth Rao Shri Dyanobwar
Rao
- 25 Jeshi Sh I V akai Rajeshwari
- 26 Kamble, Shu Dh di Raj Gampa
th Rao

- 27 I Sh I Sh I
- 28 Mah karam Sh mti Dasam
Cowd
- 29 Maji sm Molhib Sh I
- 30 M n i, nia Kond I Reddy Shri
- 31 N janna Sh
- 32 N y Reddy Sh I K V
- 33 N kha Rao Sh I K
- 34 Nk Shra Sh I Madha Rao Dooba
Sh I
- 35 Palal Sh I Hideshwa Rao Shoh Rao
- 36 I ki Sh I V i ven Rao Gampal Rao
- 37 I nium V andev Shri
- 38 I j m di Shri
- 39 Ili Reddy Shri A
- 40 R nanaid am Sh I S
- 41 R m tia Sh I Dayn Rao
- 42 Raut I Rajam marthy Shri
- 43 Sawale Sh I Maithavao
- 44 Shu a C w d Shri Annayya Shri
- 45 Shri I Rao Sh
- 46 Shri dy Sh I Venkat Reddy
- 47 boote V wath Rao Shri
- 48 S i vas Shri
- 49 S i un h Sh G
- 50 S yed Akha Hirvan Shri
- 51 S yed Havan Sh
- 52 Th pia Madam Shri
- 53 V en my Shri K R
- 54 Venkate um Sh I J
- 55 V nkat, Ram Rao Shri B
- 56 Vnaka Nagpal Shri
- 57 Wajimam Shri G upat Rao
- 58 Shiva Dasam Gowda, Shu

- 59 Kamle Shri I Khann Dash th
- 60 Kamikha Sh I Nurdikha heinvas
Rao
- 61 Kesh m Shri
- 62 Khatan Rao Keshava Reddy Shri
- 63 Kol Mallappa Shu
- 64 K nia I man Shri D puji
- 65 Kovalan Sh I Vityak Rao
Vidyalankar
- 66 Kotecha bh I Ratanaji
- 67 J imbaji M kaji Shri
- 68 Khasama Bagun Shrinaji
- 69 Mohammed Ali Shri
- 70 Mohammed Dawar Hussein Shri
- 71 M ay Shri Govind Rao Narsing
Rao
- 72 M tyal Rao Shri J B
- 73 Nayyan Rao Shri N rang Rao
- 74 N endra Shri
- 75 N wada Shri Ramgopal Ram
Khan
- 76 Noraseka, Shri Shripat Rao
Laxman Rao
- 77 Nuno, Shri Kalyan Rao
- 78 Pabade Shri Man khand Kewal
chand
- 79 Patilak Shri Nago Rao Vishwanath
Rao
- 80 Patil Shri Raddimaji Dhondha
- 81 Patil Shri Yampga

50 Rajalingam Shri M S
51 Ramachand Shri G
52 Ramakrishna Rao Shri B
53 Ramalingaswami Shri Mahalinga
swami
54 Rama Rao Shri
55 Rama Rao Shri B lakrishna Rao
56 Ramaswamy Shri D
57 Rangas Reddy Shri K V
58 Rudrappe Shri S
59 Sangam Lakshmi Bai, Shrinata
60 Sa G Shri S I
61 Shaduddin Shri
62 Shahjahan, Begum Shrinata

63 Shankar Deo Shri
64 Shrinath Shri
65 Shroff Shri B K
66 Svarnam Pratap Reddy Sh
67 Syed Mohammed M Sa I Shri
68 Venkat Ram Rao Shri K
(Pudumamalai)
69 V. P. Chapp Shri
70 Vithal Reddy Shri C
71 W. Ghana Shrinata / Ash Bai
72 Waghun Shri Shrinath Rao M
73 Yashwanth Shri C Nataraj Y
74 Yashwanth Shri C Nataraj Y

The motion was negatived

The House then adjourned for recess
till Six of the Clock

The House reassembled after recess at Six of the Clock

(MR. SPEAKER IN THE CHAIR)

Shri M. Buchanah I beg leave of the House to introduce
the Hyderabad Abkarn (Amendment) Bill 1958

مسٹر اسپیکر میرے لیے یہ مسماں انکاری کی (۳) میں پس کی ہے جو
جہ مدبولی اور چھریسی رسم ہے میں اسد کرناہوں کہ رسم دلا کسی امیر
کے دل کرنی چاہی ا لیے رسم کی عروب محسوس کی جاتی ہے کہ اس قانون
کی سہ کی میں وہ عروب طبعہ کلاں اور اسے والوں کا ہے اور۔ بسمل انکم
(National income) میں چھ حصہ اے جس سے جمع کرنا ہے
اور راب دہ حصہ کرنا ہے دھنسی سے راجا حال ہے اور ان کی فلاح و بہد کے لیے
اس قانون کی میں کی گھاں ہیں یہ قانون آکائی واکٹرا قانون ہے
کسی جمع کی دو ان کا عراج کرے وہ باج و سر رسوں کی عداد ہائی حای ہے
قانون کے حصہ روٹیں بنائے ہیں اس میں یہ بنانا انا ہے کا جمع بر دہ
ہوں نا چوں انی عروب میں اس میں سے نا کا باز ہے رسم وصول کی جائیگی
قانون بنانے والے قانون دہل کرے والے اس میں سے لے لیے ساز جہ
ہیں کہ وہ بدعاجیہ رسم کے میں کسی مسئلہ سے سر کر کے درہ کی تعداد
ہائی حای ہے مع اسے دہم کس طرح ہے رسم ادا کی جائیگی ہے
لے لیے میں کہناں کہ انکاری کا قانون کٹرا قانون ہے اور میں کلاں کی
بہد کی کے لیے کسی رسم کی گھاس ہیں اور گہ براسے والوں کا اس میں کرنی
فائدہ ہے معاملات انکاری ماریاد رسم پر عراج کے جانے عراج میں دو طرحے
اعبار کئے جانے ہیں ان میں وہ دھل پھلی ہائی حای ہے اور دوسرے یہ کہ اس
(Tenders) میں لے جانے ہیں اس لیے میں کہہ رہا ہوں حای کہ
کسی نے کسی کا سوال کیا ہے اور کسی رسم دہج کی ہے دوہے یہ کہ وہ شخص جو

مالدار ہے اس میں حصہ لے سکتا ہے اور اسی کو معاملات حلانے کے لیے جہاد نامہ نہ بری بھی مل سکتا ہے مگر حکومت اور اس ہاؤس کے ایمرلہ میٹرس جانے ہیں کہ وہ مساحروں کو معاملات حاصل کرنا ہے خود اسے میں نا بجے میں حصہ ہیں لہذا بلکہ دوسروں کے سے کرنا ہے البتہ فائدے میں اس کا سرچر حصہ ہونا ہے ان حالات میں میں کہوں گا کہ برائے والے اور بھی جھے والوں کے ساتھ حکومت لے جب نا انصافی کی ہے دوسری نا انصافی ہے کہ اگر کسی مساحر کے نہ مانا ہو جو وہ کسی وجہ سے حلا آرہا ہو اور مساحر نہ ہوا کر دے کہ نہ مانا اور لوگوں کی وجہ سے حلا آرہا ہو اسے میں اور سند ن بجے میں بھی دلی مساحروں کے طور پر کام کرتے ہیں جو حکومت پر دفعہ کے ب قانون کو اسے جانے میں لہذا اور غریبوں کی مال و عائدات ضبط کر دے اور اس طرح کراہیوں سے رقم وصول کرتے ہیں غریب کی مساحروں کو مانا جاتا ہے اسے واقعات ونگل کرم نگر اور لکھ میں ہوئے ہیں اور غریب لوگ ان قانون کا نگر بن گئے ہیں اور اسے کراہیوں میں جو کروڑی میں دیں اوندے حکم سے مد لیکر برائے والے غریبوں کے مکان میں ہی وغیرہ خراج کرنا ہے اس طرح غریب برائے والے رستوں میں نہ واقعات میں لے لی سرسہ ایمرلہ برلا انصاف کے علم میں لائے ہیں میں نے ان کے پاس اس قسم کے ایک دو کمیشن کا رپورٹ میں (Representation) ہی کیا ہے سال کے طور میں کہوں گا کہ ہندوستان کے مساحروں کا حال بدتر ہو رہا ہے اور ان کے معاملات آنکائی خود حاصل کر کے کٹالوں کو قسم کرتے ہیں ان دکان داروں سے جو پیسہ وصول طلب ہے وہ حصہ میں ایک سرسہ نا ہندوستان میں ایک سرسہ وصول کرتے ہیں لہذا خود سرکاری رقم دلا لیا مذمت و بلا لیا قانون ہمارا کہیں میں حالانکہ ان غریب برائے والوں اور دکان داروں پر ایک نہ بھی ہونا رہے ہیں دسے گورنمنٹ کی جو ارم ان پر ہونا رہی ہے وہ سال وصال کے بعد نہ کہہ دے ہیں کہ لالوں میں دکاندار اور لالوں میں برائے والے کے نہ امی رقوم ای میں اس گورنمنٹ ان غریبوں کی حائدات ضبط کر لیں ہے اور وہ رقم اول سے وصول کی ہے ہے اس طرح ڈی ڈی امانیہ لے ہے ۶۱ ۶۲ میں معاملات آنکائی حاصل کرتے ہیں ان کے دھار لاکھ ۸۲ ہزار کا ہونا ہے ان کے سے مسٹر صاحب کے پاس دہ است پاس کی کہ دکان میں دلی مساحروں ہاں رکھنے کی وجہ سے وہ گورنمنٹ کا مانا اپنی کر دے اس پر مسٹر صاحب نے حکم جاری کیا کہ اسے دلی مساحروں کی حائدات ضبط کر کے رقم وصول کی جائے پیچہ نہ ہوا کہ ضبطی حائدات کے احکام جاری ہو گئے ہیں وہ غریب میرے پاس آئے میں نے اپنی سہم صاحب آپکاری کے پاس لے گیا حسابات طلب کرتے جب میں نے یہاں کی حاجی کی تو معلوم ہوا کہ ۸۲ ہزار روپے جو ان صاحب کے نام ہاں ہیں وہ اس غریب سے وصول کرنے کا حکم دنا گئے ہیں ہندوستان و سکندر آباد کے کٹالوں کے ساتھ نہ کچھ نہ کچھ پڑھا لکھا جانے میں گورنمنٹ کا یہ سلوک ہے جو دہات کے میں تعلیم یافتہ کٹالوں اور اسے لوگوں کے ساتھ جو اکاکی (Economically) اور سوشل (Socially)

ہاک وڈ کلاس (Backward Classes) میں سبیل ہیں گورنمنٹ کا کام لوگ نا اہل کا احاطہ کرنا اسے جس مقام تک لائیں جس سے وہ مع کی جاسکتی ہے۔ کوا اے سب کلاس آرکھ کرے ایک خاص حکمت کہیں ہے کہ اسے گئے ہوئے طبقے کے لیے اے کلاسز اور بولنے والوں کے لیے جی کی الب گری میں ہے حکومت نے ایک لاکھ () ہزار کی گھاس کہیں ہے میں کم دن ان کے لیے نا کا ہے۔ اگر ایک کرو رو میں ان کے لیے رکھا جائے کم ہے تو کہ کلرل طبقہ میں گری ہوئی حالت میں ہے اسے کھانے کے لیے لھانا میں ہے رے کے لیے کن میں ہے اور جسے کراے کرا میں ہے اور دوسری طرف نا وہ طبقہ ہے نا کے میں (۹) کرو رو خر کرا ہے اسے طبقہ کے لیے

Mr Speaker The statement shall be brief

Shri M. Buchiah Sir unless I impress upon the House the importance of this Bill I am afraid this may also have the same fate as the previous ones (Laughter) I should say that this contains the important matters that affect the ordinary people

ان طبقوں کے فلاح و بہبود کے لیے جو ان میں سے کرتے ہیں اور نوکروں کو بہ گورنمنٹ کی ضرورت میں جمع کرتے ہیں اور جو حکومت کا ساتھ دیتے ہیں حکومت ہمارا ہے میں نہیں کہ حکومت کی یہ عہدہ دار ناہی ہے گورنمنٹ کا سلوک اس میں (Stepmotherly) ہے اسوں کی اب میں یہ لوگ جسکی تعداد (۱) لاکھ سے زیادہ ہے اگر سب کے سب ہڑتال کریں اور یہ کہیں کہ ہم انہی کی بھاری رقم میں بلڈنگ (Nation building) کے لیے

میسر فار ایکسپس، فارنسٹس اینڈ کسٹمنس (شری رنگا رائی) جو سربراہ ہو رہی ہے اسوں کا اسٹنٹ سے کوئی تعلق نہیں نا ہلک پلاٹ فارم کی سربراہ معلوم ہو رہی ہے

سری ایم پچا میں جو کم رہا ہوں وہ اسٹنٹ سے ہی تعلق رکھتا ہے میرے اسٹنٹ کا تعلق مسافر سے نا ذیلی مسافروں سے ہیں ہے بلکہ نا جب دکانداروں سے ہے میں نہ کہہنا چاہوں کہ اگر اس کے لیے کوئی بھویر نہ کی گئی ہو پھسنا پڑے گا اس لیے میں چاہوں سے نہ اپیل کرنا چاہا ہوں کہ عرب طبقہ کے لیے اسوں دن کے آنے کا موقع نہ دنا چاہے

اب میں وہ دفعہ اور برسم پڑ کر سنا چاہا ہوں دفعہ (۳) نہ ہے

معمول آبکاری رقم نمونہ نا اور رقم جو سرکار عالی کو واجب الوصول ہو دہ ار اصلی نا اسوں کے پاس سے نا صورت میں ذکر دفعہ (۲) وہ رقم جو نمونہ دار عامر کو

बचना ब्यापार और तिजारत करना बन्धी तरह आते हैं। हिसाब पगार भी ब जी तरह आते हैं। ये लोग सब बाँकर अपनी रकम बचा करते हैं। तो हिसाब बराबर करते हैं। बितनाही नहीं बसिक रबीय भी मांगते हैं। अब ये लोग जिससे फायदा बजते हैं। तो रकम बचा करन कि बिम्बेबारी भी ब ही पर पकती है। अब काट्टरटो के साथ साथ बेनी बूकानबारी तर भी बिम्बेबारी आयब होती है। अब बोक बडे बड काट्टरटो के पास बहुत बडा काट्टरट होता है। तो यह बने कबी छोट छोट बनी बूकानबारी के बीच बाटवा है। अगर ब बनी बूकम १ अपनी अपनी रकम का हिसाब मुते बचा न करे तो फिर यह पूरी रकम सरकार को कसे अब १८ सपता है ? असी हाकल म काट्टरट काम करन के निय तयार नहीं होबा। और यहि ब। हुवा तो फिर गम्बुनमट की बाबबनी बहुत कम हो जायगी जिससे तो गम्बुनमट को कोजी ९९ ठेक कम मिलते हैं। जिससिय यह जो गुबारिक की जा रही है कि बनी बूकानबारी को जिसम से निबाक दिया जाय यह सही नहीं है। यह रकम बराबर बहुत नहीं हुनी तो फिर बबालावा। जाना पकता है। और फिर बिक्का जाबि निबालनी पकती है। जिसम तो बहुत कम जाया हुआ है। फिर य जो बड काट्टरट होवे है। बूकन जायबा भी बनी बूकानबारी की बनेसा ब्याबा होता है। बनी बूकानबारी का कम होता है। और यहि बेकाब बबत ये सारी रकम बहुत करन की बिम्बेबारी लिया है। तो बडे तो सरकार को पूरी रकम बेनी ही होबी। यहि बकाब से रकम २५७ नहीं हुनी तो यह बहुत कम न सरकार को बूझकी मबत करनी ही चाहिये। जिससिय बनी बूकानबारीको यह नहीं निबाल सकती है। गम्बुनमट बितनाही कर सकती है कि जो बड काट्टरट है। बूकन जो जायबा होता है। बूझकी रकम बूझके हिसे की ये बीच गम्बुनमट के पास बचा कर सकते हैं। और यह बना हुनी रकम गम्बुनमट बूझ काट्टरट के नाम बना कर सकती है। जिससे यह होगा कि बडे बड काट्टरट और बनी बूकानबारी के सबब नहीं जायब।

बराबर गलगीबा करीमनवर जाबि बगहो पर तो लोगो ने यह मुम्हमट (Liovement) शुरू कर दिया है कि बनी बूकानबारी अपनी रकम ही बचा न करे। बिबने होगा क्या कि काट्टरट मसिकल म पकने और ये काट्टरट सेम के निय तयार नहीं होवे। और ये अपनी पूरी रकम बचा नहीं कर सकते हैं। यह जो रकम है यह गम्बुनमट की है और यह तो तयवर बहुत होगी ही चाहिये। बनी बूकानबारी यह रकम बचा नहीं करते हैं। तो काट्टरट क्या से रकम बचा करेगे ? जिससिय पूरी रकम की बूझकी के लिये यह बकरी है कि बनी बूकानबारी का नाम भी बिब लिस्ट म काट्टरटो के साथ होगा चाहिये। यह जो बलाया जा रहा है कि बेकी बूकानबारी को जिसमें से निबालन से गरीबी का फायदा होगा लेकिन जिससे फायदा तो नहीं बसिक बूझा नुबाना होगा।

अगर रकम बहुत न हुनी तो गम्बुनमट को बबालत ये जाना पडेगा और गम्बुनमट बहा कहेवी कि जिस बनी बूकानबारी न काट्टरट लिया बा और रकम बचा नहीं की तो बूझको बबालत में यह बाबित करना होगा कि मने बूकन ही नहीं की है। बिब अब बातो से बेहतर तो यही होगा कि यह सारी रकम बचा करे अपनी बिम्बेबारी पूरी करे। बिब तरजीम से गरीबी का कोबी फायदा नहीं होने वाला है। जिससिय यह सब नहीं करनी चाहिये बितना कहे हुन न अपनी तकदीर आज करवा है।

سری ایم بھاویس طرف کے ایک آرٹیکل میں ہے کہ عمارت کا ہے کہ
 بسا سے ورم و ول طلب ہوئی ہے و حاصل کرنے کا ہے وہ ہوں میں
 کہوینکا کہ ہے کہ یہی ول کہا ہے و و عاٹ چہی میں میں نے
 بواھا میں کہا میں نے کہا کہ جو سے حرارت حکومت سے عاٹ کرنا ہے
 اس سے کسرت حاصل کرنا ہے وں کو خود حکمت کے پاس حواہار ہونا چاہیے
 اور اوس سے ریم ہا ا بلاکسی لحاظ بلاکسی رحم اور سہولت کے وصول کی حای
 چاہیے آج کل نو ہا ہو رہا ہے کہ عالم مال گرو حای ہوں لیکن ریم وصول
 میں ہوں کروڑھا روپا کا ہا ا اوں ٹرے ٹرے میں احرار کے نام ہا ہے میں نو
 کہا ہے کہ انہیں ایک سب کا ہی موقع دیا جانا چاہیے میں اس حال سے معنی
 ہوں میں ہا ا ہوں کہ ملک اور گورنمنٹ کا پسہ حوں بلڈنگ (Nation
 building) و عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہم آگاہ و ان لوگوں کے پاس
 بلا وجہ رکھا رہا چاہیے وہ لوگ بڑے دھوں (बलवान) اور ریم
 والے ہوئے ہوں لیکن ہر ہی انسی روبا حوا جو روکت رہیے ہوں ان لوگوں
 کے ساتھ کسی ہم کے مرعات کہے حای چاہیے لیکن اس کے ساتھ میں ہے
 یہی ادسا چاہنا ہوں کہ لی کا دار عرب میں ہوئے میں جو میں احرار کے ساتھ
 خانگی طریقہ پر معاہدہ کرتے ہوں احرار اشرافوں کے نام حو ریم
 ہا ہے وصول کرنا درست میں ہے وں کے علاوہ میں ہے کہ مسافر
 اور دہلی مسافروں اگر ہا ا ا میں کرے ہوں نو سول پروسجر اور سول قانون کے
 تحت حساب کہ دیگر درصوں کے ہا ہے میں ہوا کرنا ہے میں ریم وصول کی حاسکتی ہے
 لیکن گورنمنٹ مسافروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بلا وجہ عروزی کرتی ہے وہ ریم
 سول قانون کے تحت وصول کی حاسکتی ہے دوری حو ہے کہ خانگی ا صاحب
 دکانداروں سے رز آکاری کو حکومت رزمالگاری کی طرح وصول کرنے کی کوسس لڑی ہے
 میں اقبال ہے کہ ریم اوں اصل مسافروں سے وصول کی حای چاہیے حکومت کو
 چاہیے کہ صاحب دکاندار اوں کی سہا (सहायता) کرنے کی طرف بھی
 وجہ سے ریم حو وصول طلب ہو ہے وہ سب کسرا کریں سے وصول کی حای
 چاہیے جس طرح حکومت کسرا کریں کی طرف داری کرتی ہے وں طرح ان غرب
 صاحب دکانداروں کی طرف داری بھی کرتی چاہیے آپ کب تک کسرا کریں کے ساتھ
 سروپ کرتے رہیں گے؟ کیا آپ انسی کوئی سال واسکتے ہوں میں ان غرب صاحب
 دکانداروں کے لیے بھی رعایت رکھی گئی ہو؟ کیا صاحب کے پاس ا وں کے
 ڈپارٹمنٹ میں انسی کم سال ہے؟ جہاں تک میں حال ہے میں سہولتیں ان عروں
 کے لیے چوں دیگی بلکہ اس کے برعکس کہا جانا ہے کہ گر کسرا کریں کو
 سہولتیں نہ دھیں نوریم وصول کرنا مشکل ہو چانگا میں کہوینکا کہ عاٹ ہے
 حو مسافر آپ کا معاہدہ لیے ہوں وہ عداوت ہا ہے معنی بھی پس کرتے ہوں اس
 صورت میں آپ کی ریم کہیں میں حاسکتی آپ اوں کی حاداد ضبط کرسکتے ہوں
 اوں کی ملکیت وغیرہ سے ریم حاصل کی حاسکتی ہے لہذا آپ ایسا میں کرتے بلکہ

سماہر جس عرب ادبی کی سا ہی کراہے اوں سے رسم وصول کرنے کی کوہن کی جانی ہے حالانکہ ان یروہوں کے اس ۴ رہے کے لیے چھوہری ہوں ہے نہ کھائے کے لیے کھانا اے عرب آہل سے رسم وصول کرنے کے لیے ہمداروں کو احسار بے حائے ہیں ۴ ح کی حکومت کی السی ہے اس سلسلہ میں ۴ کھاگا کہ جونکہ اصلاح بلگڈ کرم نکر اور ورنکل وعر ہی کچھ اے واعاب ہو رہے ہیں جکی وجہ سے اس کرا ضروری ہے لکن ہی کمونگا کہ اصلاح کے واعاب کا اس سے کوہی ہعلی ہوں ہوسکا وای حکمہ ر ہں اور ۴ ای حکمہ ر آب اوں واعاب کو اس میں حامل کرنے کی کوس ۴ دجے ۴ جعی واعاب ہیں لوگ اصلاح سے اے ہیں اور ہاں اپنے سرمے سے کہے ہیں لکن اوں کی سہوی ہیں ہوں اس کہے ہوں میں حاوس سے اہل کروہکا کہ وہ ہری اس رسم کو ہول کرنے

Mr. Speaker The question is

That leave to introduce the Hyderabad Abkari (Amendment) Bill 1958 be granted

Shri M. Buchiah The motion was negatived I demand a division

The House divided

Ayes 48

Noes 76

The motion was negatived

Mr. Speaker Let us now proceed to the next item First Reading of L. A. Bill No. XV of 1952 the Hyderabad Security Measures (Repealing) Bill 1952 introduced by Shri V. D. Deshpande

The hon. Member was practically at the close of his speech last time. How much time does he like to take now?

Shri V. D. Deshpande 15 minutes, Sir

Mr. Speaker It is in the interest of the hon. Member himself that speeches should be as short as possible otherwise the whole of non official business cannot be transacted

जी श्री जी बहादुर

बम्बस महाराज जी व हे विन समानहा पुढ मावले होते त्यावर मानव्या ऐवान मध्य बरीच वर्षा झालेली बाहे वन मध्य बराच बाळ मल्यामुळ पोहते ठाव करव्याकरिता किंवा त्यावर जी एव घावलेली बाहे ही छत्रव्या कथिया जी माळ मुद्द पोहवता समानहापुढ ठेवीत बाहे

Shri L. K. Shroff Mr Speaker Sir we can't follow the hon member's speech

जी मंत्री जी देशप्रेम पहिली गोष्ठा समग्रमुद्रा कायदाबाजी बाहे ती ही की हा जो कायदाबाजी समूह कायदा सरकारची पाठ केला व निष्ठाकाय बाज लोकांचे प्रतिनिधी म्हणविणारे सरकार कायम ठरीत बाहे हा नितिहासच नोक्याही विरोधी बाहे या कायदाचे न नाव बाहे तेच मुळी नसे बाहे की ?

SECURITY MEASURE REPEALING BILL

हे विषय व ठरले बाहे मुळ जो कायदा बाहे त्यात मेजव (Measures) हा शब्द वापरला बाहे बरेच कायदे वजा ठिकाणी वापरले बाहेत मला नसे स्पष्ट म्हणायला बाहे की मुद्राच्या काळात कायदा वापरले जात होते त्याच कायदा ह्या सरकारमधून केला बाहे बाणि हा कायदा मुद्रा त्यापैकीच नसे बाहे नसे मेजव ह्या शब्दावरून विरले मुद्राहूनार्थ बेकायदे गांव किंवा बेकायदी बागा छोडून जाता येवू नये अशा प्रकारच्या गोष्टीचा समावेश या कायदात बाहे या वेळी मला १९३९ सालची मांडमज होते जेव्हा मी मीरगाबाब अज नम्य होता त्याच १९४५ साली जेव्हा केव्ही विरळ पळवळ करता नसे म्हणून मला मागेच मज स्थानबद्ध करण्यात आले होते तेव्हाचा काळ मला बागला मांडमजो निघानाभिरुद्ध आम्ही नसे मुद्रा बाकविले होते त्याच काळाच्या सरकाराभिरुद्ध बाकविले आमी काळाच्या सरकारला निती मांडत अशाची परतु मला हे सावायला बाहे की त्या प्रकारची बाज परिस्थिती नाही मुद्राकाळातील कायदे बाजवे सरकार जेव्हा बाजू ठेवीत बाहे तेव्हा नसे म्हणजे लागले की काळाच्या सरकारमधून नसेविरुद्ध मुद्रा पुकारले बाहे की नाव ? अशा प्रकारच्या कायदाका सरकार ठरीत बाहे तेव्हा मला नसे म्हणायला बाहे की माता त्या परिस्थिती राहिली नाही ज्या कायदामुळ नकाद्याला स्थानबद्ध करता नसे सामुदायिक बळ बघविता येतो सामुदायिक बाळमज नसे करता येते किंवा नकाद्याला नारदाविबाज बाळमज करता नसे अशा कायदाका बाज काहीही बाळमजकता राहिली नाही हे बाळवे मुद्राकाळातील बाहेत बाजूनी जो भारत सरकार कायदा होता बाणि नितर मुद्राकाळातील कायदे होते त्याचच तऱ्हा म्हणा किंवा मुद्राका म्हणा किंवा बाळमजला काय बाळमज ते म्हणा काळाचा बाळमज बाहे म्हणा काळाका हे निविचवत बाहे की ते कायदे या कायदाचे बाळ किंवा बाळमज होते तुम्ही बर नसे म्हणता की विरोधी साम्राज्यवादी हिंदुस्थानातून पुणपण नाहीकी झालेली बाहे तर बाळ अशा प्रकारचे कायदे बाळमज लोकांच्याहीच्या पळवळीच्या काळात किंवा लोकांच्याच्या काळात ठरले नितरत योग्य न हे ? नसे मला नोठ्या बाळमज मानवीय मुद्राकाळाचा कायदा बाहे

मुद्राका मुद्रा जो मला सावायला बाहे तो अशा की नसे सागण्यात आले बाहे की हा कायदा कम्युनिस्टांची ठेगणवाज जी पळवळ होती ठेगण बाळमजला बाळमजलाठी नमकांठ बागला बागला या पूर्वीच समग्रमुद्रा मुद्रा स्पष्ट केले होते की तेव्हा पळवळ आम्ही परत येतली बाहे हा कायदा जो काय करण्यात आला बाहे त्याच मुळी पुकीचा बाहे आम्ही पळवळ यावे येतल नसे बाहिर केलामंतर हिंदुस्थानच्या नमकांची समति नमून लागू करण्यात आला

आहे पोल्यान्डा यूरोपमळ म्हुंया किना कितर यूरोपमळ म्हुंया मान हा कायदा जाय करपात जाका हे करून करणे पंगळ सध्या खळा ताहेचो कोण माही प्रकारची पळवळ देऊनपात हुशाराच मध्य किना हुशाराचच्या कोण माहि नालात पाठ नाही आणि विवाय गल्या सेवानमध्य हे विश्व आपणापुड माळके हाते त्या वेळस जी परिस्थिती होती त्या वेळां आपली परिस्थिती जास्त चांगली आहे असे सरक रला आणि गृहमन्त्र्यामाहि काल करावे लागल नहमी हा मुरा पुड करपात यलो की राज्यात पातला राज्यामाती ह्या कायदाचा न नक्यका आहे परतुमी जा आला तमावत पुड म्हा माळग आहे की आपल्या परिस्थिती मध्य या कायदाची न नक्यका नाही तो समागुहातप माय करपात खीत आणि हा कायदा अक्षय तितक्या लीकर रद्द करपात खीत जसा मी जाणा करतो

विठो गोष्ट म्हणय जायचे पारंपाटये न मानपाय समासवाती मी माळकेच्या विवाया विरोध कराला साविताये होते की राज्यात पोयाया बळकधना बरोबपाया माळा जायू तन म्हे तुम्हाला वाटते काय ? मला त्याला समासवाये आहे क मी प्राकट स केन नाही उठो मी कायदाचा अभ्यास केला आहे आणि समागुहापुडे सायायका इकत नाही मी मी वेळ वेळ बी बी परिला फलत क्लाममध्य पाळ जालो आहे आणि मीहि विधीयन पिनल कोबाया अभ्यास केला आहे मला असे म्हुंयाय ये आहे की आपले न विधीयन पिनल कोब आहे ते विधिच साम्पाय्य स ही बीकटीत तयार सांकेले आहे आणि साम्पाय्यसाही हा मोठा बगड हिपुमानच्या मानवर ठवण होता मान तुम्हाला पोया बरोबपाया माळा जाळता यत नाही काय ? मला मोठया कायदे पविताय म्हुंये आहे की हिपुस्थानातील पिनल कोबात मजार नाही कुडी अकहि गोष्ट नाही फलत त्यापुड पुरवाची रली आणि रनना पुस्वय फलत त्यामळ करला येत नाही तेन्ना समागुहापुड पोयाये बरोबपाये मयालक जिन ठवपाये कारण नाही मने मला न वाटते हा कायदा रद्द केन्वाय कोणमाही प्रकारे नुकसान होवार नाही

मान विरोध कराला मध्य मध्याची साविताये होते की आप्ताला या कायदाचा कारवाय सुपयोग करवा जगला नाही ह्या कायदाप्रमाणे कार तर १ ५ डिट शन (Detention) बाबर काबाच्या स गला नवतलक अकोकब असे सायता की या कायदाचा आप्ताला सुपयोग करवा स गला नाही आणि हुशराकब मने मासवता को हा कायदा रद्द केला तर न कास कोसळल हे बरोबर नाही असे न न आहे तर मायकन हे सिद्ध होणे की या कायदाची माता मुळीच गत्य नाही अम्हा ना स गिनेचे अते को पाहू या सध्यापायलत निर्गिराळा सल्ल मग साग कपाये आहे की सध्यापायलत वास्त सल्ल ठवल तर जोकना आापच सल्ल यले आणि वाटते की काही उठो काळ न हे धवयशा ये सवाय गन हे ना ? तुम्हाला वाटत बरेन की न म्ही बीबच्या कडेकनर कडेक रर कुनळ परिस्वन जाठिन करप्य स कायदाकार हा गर न सल्ल याचा मोबा म्हुंल पाज तेन्ना तुम्हाला ह्य काय न न अथर न म्हा माळया जोयान सायता ये के की न केपटरम्य कपेटोरनर मोगे पाळ जल हाय आठिय लठम्यचा प्रयल साळा पय न मध्या पोलासाच्या पापुर्वाय प्रसायवायन न बळकन न बळुजोन सब परिस्वन माडोक्यात आली मला असे वाटते की न रन सल्ल ठवयान साळना ठवय सल्ल नमते येनेळी मला मी जम्हां मिळल रकुमन र होती य वेळम्य अका माळतय माळतय हाते विचारवान जाबाचा केक पठाय हुला आ सग मगावर सल्ल ७ कयलेक अथत आणि जम्हा जाय आला तेन्ना कप्य

पहले यह भाषि तो पढ़न नका लेन्हा मना असे स बाबबाने म ह की अशा प्रन रे खलनागरामभ्य
बास्त सदन ठम मून मापन राज मुरकि ठम बाक मली क पना भगवत बुकाये आह राजव
सलनाम्ना खारार न ठे तर बहुता म ताभाय पा ठ बाबर बास्त असे ही मोष्ट कितिहा
हात सिद्ध हासला बाहे लेन्हा मना जसे बाटल की मोक प्रीनिमीन म्हाविनामा सरकारने
ही मोष्ट मानात बतरो गीहिव बिबड तुगठोच मु मन् जो मभ्य बाबून तुम्हीच सारे सागता
की ५ टमके डिमनामार्गट (Disincent) मना निवान ठेकत तरी तुम्ही स्वतभ्या
बाबरगात म ना तुमभ्या बदल ा ठ ठेकतबा कामनाचा तर बाबर मना हा जो कायदा बाहे
तो जगतेच्या बाबबाबर सटकतये तरन रोप्रमाणे बाहे तो तुम्हा परत म्म मला पाहिल म्हातून मी
गहमभ्याना बिलति करठा की त्यानी हा कायदा रद्द मगा

समटी मना असे सागाबमाने बाहे की बाची विमजीन मनायबाकतू बाभभ्या लोकाबाही
बाबाबीबर भाषि त्याचा मक जो कम्यनिस्ट पक्ष माग बाहे त्यावर टाकण्याचा प्रमन मना बातो
पुन सागाबमाने बाहे की बाभभ भाषि तुमचा काही बाबतीन प्रम निम बिरोध असेल मरतु
बाम्ही बदलत माग मलेनी बाहे असे स गितके मसताना तुम्ही बाभभ्या मनासासातर कोनत्याहि
प्रकारे मना मये हे काही राजनीय म्म सरेगिरीचे बागण होमार गाही बाम्ही एते म्मठले तर
फटीग लोक बाहत ठरवने एते कक एकरम म्मा मराबयाचा ठरमस तर बितीही कायदे बाबये
जोके तरी ती ककप मना तुम्ही कित हि कायदे कर बितीही शरभ आपल्या शरभागासमभ्य ठेवा
कितीही सलम तरी काय बाभभ्या बाबरगात म्मन होबील असे म्मठीच गाही मुलत मर म्मा
कराबयाचा गाही असे ठरवने तर तुम्ही बाभभ्यान काहीही बिबभभ्याचा प्रमल करो बाम्ही त्याना
मानेमार गाही जोकबाही मागनि बाभभ्यान बाबकरी म्मरुपाये राज्य कायम कराबबाने बाहे
बाभि बाभभ्यान बिबबास बाहे की ह्याच मागनि बाभभ्यान वलीत बातेबा पाठिमा मिळत
तो पर्यंत जोकबाहीचा माग दुका बाहे तो परत बाम्ही त्याच मागनि बाबून धम्माच्या सताकड
पक्षाका जो बाबबलबापाचा इतरक बाहे त्याना मानोहृल म्म बाबू म्मा बाभभ्यान बिबबास
बाहे भाषि त्याच प्रमाणे बाम्ही सर्व प्रोवात बाब करीत बाहोत म ना पक्ष प्रल क्षेत्राच
मुपती की तुम्ही कोनत्या मागना म्मलम करठा मला स्पष्ट सागाबमाने बाहे की बाभभ्या
माग हितेबा मन्हे तुम्ही तो बापरम तर बाभभ्याचा त्याचा प्रतिबार त्याच मागनि कपम
सागल तुम्ही मर म्मनाये म्मपचाहीचे बाेरम ठेवने भाषि बाभभ्यान बाबतेच्या मागनि बाभ
काय म्ममभ्य म्मल सोबने तरन बाम्ही पुढच्या मागना म्मलम कक भाषि मना मर बाठला
पाहिली माही तर बाची बाबबाबारी बाभभ्यावर गाह्यार नाही असे मी कितीतरी वेळा स्पष्ट
केले बाहे भाषि बिबाय मी म्मकुम मानी ही स्पष्ट मने बाहे

बापल्या राध्याच्या म्मभुवबासाठी सलम ती सर्मनी मिळून बाठला कायम ठेवण्यासाठी
प्रमल केला पाहिल भाषि हेच म्मन सर्मनी ठेवने पाहिल बाच मागनि मने म्मसता सर्मनी भेक
मेकनि सल्लकाय मेळून पुढे जाता म्मन सलम बाहे ही की बाभभ्या राध्या म्मपरन बाहे ती म्म
बास ठेवायबाची म्मल तर म्मा तहेच बाबये म्मठ केले पाहिलत भाषि बाबतेच्या पाठिम्माबमर्न
बापल्या राज्याचे म्मबिष्टान म्मसले पाहिल सनामहाग्न भाषि गहमभ्याना मला म्मली बिमर्ग
कराबयाची बाहे की मने कायदे रद्द ककल म्मा तहेच बाबबमय निमर्ग केले पाहिल की म्मा
मन्हे सल पक्षाका मने बाबू बागेस की जगतेच्या पाठिम्मान बाभभ्यान बाठगारे राज्य बाम्ही बाबू

1888 24th March 1958 Non Official Resolution No II

शकरो न पि मरे सरकार स्थापन कर शकरो की ब फ्यासिस्ट (Fascist) किना रावनवाही
मावाँवा नवकर करवार नाही मासी उवागहवाँवा बापि माननीय बहुमन्थाना मसी विनति
माहे की त्वाली हा कायवा रू करवा बापि मास्वा विवाप्वा पहिल्वा व वनाका मायवा वा

Mr Speaker The question is

That L. A. Bill No. XV of 1952 The Hyderabad
Security Measures (Repealing Bill) 1952 be read a first time

The motion was negatived

Mr Speaker Since the motion for the first reading has
been negatived the question of second and third readings
does not arise So it is not necessary to take up the next
item viz the second and third readings The next item
is Shri G. Hanumantha Rao to move his resolution

Shri G. Hanumantha Rao Mr Speaker Sir we are dis-
cussing with the other party to bring an agreed resolution
So at present I do not wish to move my resolution

Shri V. D. Deshpande Mr Speaker Sir permit me to
explain the situation I have approached the Leader of
the House and requested him that we should have an agreed
resolution on the question of peace Both the Opposition
and the Leader of the House are agreed that there should be
peace in the world Since I do not want any controversy
over this issue we are trying to have an agreed resolution and
I hope you will permit us to postpone the moving of this re-
solution

Mr Speaker When does Shri G. Hanumantha Rao want
to move his resolution?

Shri G. Hanumantha Rao In the next session Sir

Non Official Resolution No II

Mr Speaker All right, Let us proceed to the next item on
the Agenda Shri K. Venkatram Rao may move his resolu-
tion

Shri K. Venkatram Rao I beg to move the following
resolution

This Assembly is of the opinion that the present
heterogeneous structure of Hyderabad and of several other

provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the social growth of the people. Regrouping of provinces on the basis of language and culture of the people is therefore necessary in the democratic and united India.

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of —

(a) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(b) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language and culture

(c) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces and of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I wish to move an amendment to this if permitted. It is only a verbal change. We had no knowledge that the resolution was coming up to day.

Mr Speaker That can be done later on.

شری کے ویسٹ رام رائے اور اسپیکر جناب آزاد کے اس اجلاس (Disintegration) کے بارے میں جو پریولس آئے ہیں اسے وہ کوئی سوال نہیں ہے۔ یہ مطالبہ ہی تماموں کے درمیانوں اور آئینوں (Commitments) کو اس پریولس کی شکل میں آئے ہیں اسے پس کر رہا ہوں۔ ان تماموں کی تکمیل کے لیے آئے ہیں کیلپس (Commitments) میں اور ہمارے ہی ہیں ان کی بظاہر اعلان حکومت کے خلاف عوام کے جو حوصلہ کی اور جو حک آزادی لڑی ہوئی تکمیل کے بعد اور جیسے جو وعدے کیے گئے ہیں انہیں پورا کرنا ضروری ہے۔ وہ آزادی حاصل کرنے کا مقصد جسے کامیاب کرنا چاہیے اسے اس چاروں ہمارے سامنے آ رہی ہیں کہ ہم جواب میں بھی اس تصور میں کرنا چاہیے نظام کی حکومت کے ساتھ رہنا۔ آندھرا ویزکریٹک کو ایک ہی میدان میں ڈالنا چاہیے نہ اس کے لیے ہوں ہوں کا میدان چاہیے آج بھی وہی شکل ہی ہے اس شکل میں ہم

ہوا ہے۔ موجودہ دستوروں کے علاوہ اس طرح آنے والے نوجوانوں کے لیے بھی سکولز کا سہا کرنا ہے۔ انکے معلم و ترب میں رکاوٹیں پس آتی ہیں۔ حیدرآباد کی پاسبانوں سے ہم نے کہنے سے کہ ساری سکولز بند ہو گئی ہیں۔ جب سے لوگ جو کانگریس میں ہیں وہ جی چاہے ہیں کہ راسوں کی پاسبان واری بنیں ہوں چاہے کہ ایک لانگ اسٹینڈنگ ڈیمانڈ (Long Standing Demand) ہے اسکو عذرت لینے کے دعوہ میں بہت ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے جسکی وجہ سے وہی سرے راسوں کو وہ دن دکھنا پڑا۔ حکومت ہند ایک لانگ اسٹینڈنگ ڈیمانڈ کو روکنا لے سے انکار میں کر سکتی تھی آج عوام اپنے حقوق کو سمجھ چکے ہیں۔ حکومت ہند کو تصور ہو کر عوام کی طاقت کے سامنے جھکنا پڑا اور آندھرا اسپت قائم کرنے کا اعلان کرنا پڑا۔ مابعد آندھرا ا جٹ عرب میں نام ہو چاہیگا۔ سوال آندھرا (Andhra Question) کے قیام کی ایک اور بات یہ بھی ہے اس سلسلہ میں بھی دوسرا قدم اٹھانا پڑے گا اگر حیدرآباد کو پاسبان واری طور پر تسلیم کر دیں و دوسری راسوں کا مسئلہ بھی حل ہو جائیگا۔ لوگوں کی ایک مکتبہ ہے جو حوا میں ہے لانگ اسٹینڈنگ مطالبہ ہے کہ پورا ہو جائیگا۔ اگر حیدرآباد تقسیم ہو جائے تو لازماً مہاراشٹر بھی قائم ہو جائیگا۔ حیدرآباد کے لوگوں کے لیے کہ راس تک مذہبانہ ہی ہوئی ہے جو حوا میں ہندو کی لڑی میں ایک رشتہ ہی ہوئی ہے۔ اس میں تو دور کرنا ضروری ہے تاکہ نظری طور پر لوگوں کو برو کر کے کے مواقع مل سکیں اور کہ حوا انکا نظری حوا ہے۔ یہ مطالبہ نظری مطالبہ ہے۔ جان کیسے اسکا اسے حوا ہے حوا میں چاہیے کہ اپنی زبان میں کاروبار چلائیں؟ اسمبل کے پورے کاروبار اپنی زبان میں چائیں؟ تحصیل ۱ بھلا ری ہے حوا حکام نکلتے ہیں وہ اپنی مادری زبان میں نکلتے؟ یہ آپ بھی چاہیے ہیں اور ہم بھی۔ ہمیں پارٹیوں میں خصوصاً کانگریس کی پارٹی میں خود غرضانہ ہیں کانگریس سمجھتی ہے کہ آندھرا اسپت قائم ہو جائے تو وہاں کانگریس میں ساری (Minority) میں رہیگی اور اپنی مسرتی قائم کر کے گی۔ لیکن اس طرح سے سوچیں اور مطالبے کو آگے بڑھائے میں روڑے نکلتے اور لوگوں کے راسے میں آنے سے نہ مطالبہ مل سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ جب سے لوگ چاہیے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ سوال آندھرا ایک کہ ایک دن قائم ہو کر ہی رہیگا۔ اسکا حوا ہے ہوئے بھی آگے بڑھے گی۔ ہند میں کرے۔ ہم کہتے ہیں کہ آپ جسے کہتے ہیں دھوئے کی وجہ سے عوام کا نقصان ہو رہا ہے۔ اسلئے راد اظہار میں کیا جائیگا۔ لیکن میں اور آندھرا علاقے میں یہ پہلا ہوا ہے۔ راس ۱۱ صبا کا اٹھ ن ۱۱ ہے۔ ایکٹ اور دو ایکٹ راسل سما کے نری علاقے ہیں۔ وہاں بھی خطے کے آثار نمودار ہوئے ہیں۔ اگر وہاں ہندی کتبہ پراچینکٹ کی تعمیر کی جائے تو وہاں کی کا ایکٹ ہو سکتی ہے۔ ان حروں کی تکمیل کیوں نہیں ہو رہی ہے؟ اگر سوال آندھرا قائم ہو جائے تو اسکا پہلا فرض یہ ہوگا کہ وہ ہندی کتبہ پراچینکٹ تعمیر کرے۔ اسے مسائل کیوں حل نہیں ہو رہے ہیں؟ ویکہ جی ہے کہ حیدرآباد کا حوا ان پھولوں ٹوٹوں (Unnatural division) ہے۔ قوموں کا جو تہد حوا بنا ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ ساری سکولز بند ہو گئی ہیں۔

اس لہذا نہ کے ہر در کی حسب سے حضور عظام کو بھالے رکھا ہے انکی طاقت کے رولنگ پاری ۴ سیکھ کر رہی ہے ۴ رولنگ ازی کی ود عرصی ہے کہ عوام کے مطالبہ کو حسب حال حال رکھی ہوئی ہے اچ عوام کا سمجھ رہے ہیں ؟ کیا نہ جی سمجھ رہے ہر کہ جی حکومت کی ما کے لیے عوام کے مطالبہ کی تکمیل میں کی جا رہی ہے ؟ کیا الزام آج رعایہ میں ہو رہا ہے ؟ ہم پر وہ الزام عائد جی ہو سکتا انصاف حق ۔ لی کر کے کے لیے ویسے کسی اور (*वर्षाव भारत*) کی ران واری ہم ضروری ہے

پہلے جروے وعدہ کیا تھا کہ حیدرآباد میں کامپیوٹ اسمبلی قائم کی جا گی اور اسکے ذریعہ جہاں کے ایک کروڑ ۸۶ لاکھ مزدکوارے سہیل کا بھلا کرے گا میں رہیگا ان ایک کروڑ ۸۶ لاکھ اس دن کا کیا فیصلہ ہوگا جا آج ہی حاسبے میں میں بھی حاسبے ہوں جو فیصلہ نافذ ہوئے ولا تھا میں کو روکے کے لیے کالسی لیوٹ اسمبلی کے ذمہ دار کو فاس لیے لیا گیا حیدرآباد کے عوام میں سے میں میں اس کا نتیجہ ہو چکا ہے اس سلسلہ میں کسی روبرم اہلساسات کی کو ضرورت میں ہے اسلہ کالسی ہوس گے ریسرکوں کا سوال ہے اس وجہ سے ہم تمام لہ آوار سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت سے کہہ دیا جائے کہ ہڈر آ کو ۴ سوڑ کا حرمہ جاہ ساکو رکھا گیا ہے ران وری سا روڑا جائے اور جو زمینیں لڑی ہوں میں اول کو نوڑا جائے اچ عوام کی سرل وصال آدھرا سیکوٹ کرنا لک (*समुदाय कानिका*) سیکوٹ سپارسر (*समुदाय भारत*) ہے اوس حاسب عوم رکر رہے ہیں اوی راسے پر حل رہے ہیں جو کوڑ ان کے راسے میں حائل ہوگا وہ ہاں ہیں ر سکتا اور اس ہاوس وہ خود بہ جا چکا ۴ اور کا فیصلہ ہے اس لیے میں اسلہ کرتا ہوں کہ جو ربرولوس حکومت ہڈ سے ازی کر کے لکے لیے پس کیا گیا ہے اویکی نا کی حاسبی ہم یہ مطالبہ پرا کرتے رہے اور اپنے مطالبہ کو حاصل کر کے رہے

میں اسپیکر ر ولوس سوڑ ہو چکا ہے اور ہم بھی کی حاسبی ہے معلوم ا جا ہو رہا ہے کہ بعض آئریل میں اسلہس پس کرنا چاہے ہیں اس لیے اس پر اسلہس کل گار اوار ہے نک آجائے چاہیں لیکن مارے کے عد میں کا جوع ہیں رہیگا اس واسطے کہ اسکو مات داسا کو الی ویر کرنا ہوا ہے اسلہٹ آے کے نفا پھر اس رعب ہوگی ب آدھا کہہ نا جس سے ای ہیں ۴ حوم کرنا چاہا ہوں کہ آا اس وب تک ص کو جاری رکھا جائے اب الاموں کر کے کل اسلہس آے کے عد اس پر ٹیکس سرع کیا جائے

Shri Annaji Rao Gavane I think it would be better if we discuss tomorrow only after tabling of all the amendments

Non Official Resolution No II 21th March 1953 1993

Mr Speaker All right We adjourn now till 3 p.m. to
morrow

7.45 p.m. The House then adjourned till three o'clock
on Wednesday 27th March 1953

—

